WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
24 اپریل 2025

THURSDAY
24 APRIL -2025

صفحہ 08 بابر کا دفاع؛ کیا عمر اکمل واپسی کی راہ ہموار کر رہے ہیں

صفحہ 08 پی ایس ایل یا آئی پی ایل؛ رمیز کی زبان پھر پھسل گئی

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ 95 ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 95 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

مذہبی تنظیموں، سیول سوسائٹی اور تاجر انجمنوں کی کال پر مہلوک سیاحوں و عام شہریوں کے لواحقین کیساتھ مکمل اظہار یکجہتی

پورے جموں و کشمیر میں ماتمی اور احتجاجی ہڑتال ماحول سوگوار

جموں شہر میں کئی مقامات پر احتجاجی مظاہرے، پاکستان مخالف نعرے، حملہ آوروں کیخلاف فوری اور موثر کارروائی کا مطالبہ

سری نگر، جموں: ۲۳، اپریل/ جنوبی کشمیر میں واقع مشہور سیاحتی مقام پہلگام کی مضافاتی وادی بایسران (بیتاب ویلی) میں منگل کو مشتبہ ملی ٹنٹوں کے ہاتھوں 26 معصوم اور نہتے سیاحوں اور دیگر عام شہریوں کی بہیمانہ ہلاکت نیز سبزہ زار کو لہولہان کرنے کیخلاف بدھ کے روز پورے جموں و کشمیر میں مختلف مذہبی تنظیموں ہتاجر و دیگر انجمنوں کی کال پر مکمل ہڑتال رہی۔ ہڑتال

کال کی حمایت حکمران جماعت نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی سمیت تمام سیاسی پارٹیوں نے کی تھی اور لوگوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس ہڑتال کو کامیاب بنا کر مہلوکین کے لواحقین کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کریں۔ یاد رہے دہشت گردوں نے منگل کو جنوبی کشمیر کے پہلگام میں ایک اہم سیاحتی مقام وادی بایسران (بیتاب ویلی) پر اچانک حملہ کیا، جس میں /102

ہمیں افسوس ہے، ہم نے بھی اپنے پیاروں کو کھو دیا، سیاحوں کا درد ہمارا بھی ہے / ناصر اسلم وانی

سرینگر/23 اپریل/ سی این آئی/ ہمیں افسوس ہے کہ ہم نے بھی اپنے پیاروں کو کھو دیا کی بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ یہ ہمارے لوگوں کی اجتماعی فریاد ہے۔ ہم اس ہولناک فعل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں ۔ سی این آئی کے مطابق اجتماعی غم اور دہشت گردی کی مذمت کے اظہار کے طور پر، جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے سرینگر میں ایک احتجاجی ریلی نکالی، جس میں پہلگام میں ہونے والے وحشیانہ دہشت/101

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کیلئے ایکس گریشیا اِمداد کا اعلان کیا

سری نگر/23 اپریل/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے پہلگام دہشت گردانہ حملے میں غمزدہ کنبوں اور زخمی ہوئے افراد کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین کے لئے ایکس گریشیا / امدادی پیکیج کا اعلان کیا ہے۔ حکومت جموں و کشمیر کی جانب سے حملے میں جان گنوانے والے افراد کے اہل خانہ کو 10 لاکھ روپے فی کس مالی امداد دی جائے گی جبکہ شدید زخمیوں کو 2 لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کو 1 لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ نے کل پہلگام میں ہوئے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے پر گہرے دُکھ اور رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے اسے بے گناہ شہریوں کے خلاف وحشیانہ اور احمقانہ بربریت قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے اپنے ایک سخت مذمتی بیان میں کہا، ''دہشت گردی کے اس گھناؤنے فعل کی ہمارے معاشرے میں کوئی جگہ نہیں ہے۔ ہم قیمتی جانوں کے ضیاع پر غمزدہ ہیں اور سوگوار کنبوں سے دِلی ہمدردی کا اِظہار کرتے ہیں۔ اس تاریک گھڑی میں ہم اُن کے ساتھ ہیں۔'' حکومت جموں و کشمیر نے مرنے والوں کے/104

پولیس کنٹرول روم سری نگر میں پھولوں کی چڑھانے کی تقریب کا انعقاد

وزیر داخلہ، لیفٹننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ اور سینئر سیکورٹی حکام کا مہلوکین کو خراج پیش

سری نگر، جموں: ۲۳، اپریل/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے بدھ کے روز جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے 26 افراد کی لاشوں پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور لواحقین کو یقین دلایا کہ اس گھناؤنے فعل کے قصورواروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر داخلہ امت شاہ نے یہاں پولیس کنٹرول روم میں دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کے تابوتوں پر پھولوں کی چادر

چڑھائی۔ حکام نے بتایا کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بھی متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر داخلہ نے بعد میں مقتولین کے اہل خانہ اور حملے میں زندہ بچ جانے والوں سے بات چیت کی۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ سیکورٹی فورسز اس مہلک حملے کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑیں گی۔ دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کی لاشوں پر پھولوں کی چادر چڑھانے کے بعد، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ایکس پر کہا کہ بھاری دل کیساتھ، پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کو آخری خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں/106

ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی قیادت میں این آئی اے کی ٹیم نے پہلگام حملے کی جگہ کا دورہ کیا

سرینگر/23 اپریل/ سی این آئی/ پہلگام میں سیاحوں کے گروپ پر حملے کے بعد ڈپٹی انسپکٹر جنرل کی قیادت میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ٹیم نے جائے واردات کا دورہ کیا اور وہاں حالات کا جائزہ لینے کے علاوہ جموں کشمیر پولیس کے افسران سے اہم معلومات حاصل کرلی۔ سی این آئی کے مطابق قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک ٹیم نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی جگہ کا دورہ کیا۔ ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم ڈپٹی انسپکٹر جنرل رینک کے افسر کی قیادت میں نے/105

مرکزی وزیر داخلہ نے کیا پہلگام کی مضافاتی وادی بایسران کا دورہ، صورتحال کا جائزہ لیا

اعلیٰ فوجی حکام نے دی واقعے اور صورتحال کی جانکاری

قتل عام میں ملوث دہشت گردوں کو ڈھونڈ نکال کر کیفر کردار تک پہنچائیں: امت شاہ

سری نگر، جموں: ۲۳، اپریل/ پولیس کنٹرول روم سری نگر میں مہلوک شہریوں بشمول سیاحوں کے اعزاز میں منعقدہ پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب میں شرکت کے بعد مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ بدھ کے روز بیسرن گھاس کے میدان پر پہنچے، جہاں منگل کے روز ہوئے دہشت گردانہ حملے میں 26 معصوم سیاحوں کی جانیں گئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ہیلی

کاپٹر کے ذریعے دہشت گردی کے مقام پر پہنچے اور اعلیٰ فوجی حکام نے انھیں پہلگام کی مضافاتی وادی بایسران میں پورے واقعے اور صورتحال کی جانکاری فراہم کی۔ اس موقعہ پر ڈویژنل کمشنر کشمیر وی کے بردھی اور دیگر سینئر سیول و سیکورٹی حکام بھی موجود تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی آمد کے پیش نظر اس پورے جنگلاتی علاقے میں سیکورٹی کو بڑھا دیا گیا تھا۔ معلوم ہوا کہ وزیر داخلہ نے سیکورٹی حکام سے سیاحتی مقامات کی حدود میں سیکورٹی کو مزید سخت کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے سفاکانہ قتل عام میں ملوث دہشت گردوں کو ڈھونڈ نکال/104

ایڈوکیٹ جنرل کے دفتر کی پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت

جموں/ 23 اپریل/ پہلگام میں پیش آئے اس المناک اور قابل مذمت واقعہ کی ملک گیر مذمت میں شامل ہوکر جس نے قوم بالخصوص جموں و کشمیر کے لوگوں کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے، آج ایڈوکیٹ جنرل کے دفتر میں ایک میٹنگ طلب کی گئی جس میں لا افسران اور سرکاری وکلاء کے اجتماعی ردعمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوران میٹنگ شرکاء نے دہشت گردوں کی جانب سے اس بہیمانہ فعل، گھناؤنی کارروائی پر گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ انہوں نے متفقہ طور پر اس عزم کا اظہار کیا کہ غیر انسانی تشدد کے اس طرح کے واقعات/107

پہلگام حملہ: 3 دہشت گردوں کی شناخت کا دعویٰ

سیکورٹی ایجنسیوں نے کئے خاکے جاری
عوام سے فوری سراغ لگانے میں مدد دینے کی اپیل

سری نگر، جموں: ۲۳، اپریل/ سیکورٹی ایجنسیوں نے پہلگام حملے میں ملوث 3 دہشت گردوں کی شناخت کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے تینوں کے خاکے جاری کئے ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سیکورٹی ایجنسیوں نے بدھ کے روز جنوبی کشمیر کے پہلگام کے قریب 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، دہشت گردانہ حملے میں ملوث ہونے کے شبہ میں 3 افراد کے خاکے جاری کیے۔ حکام نے بتایا کہ یہ افراد آصف فوجی، سلیمان شاہ اور ابوطلحہ ہیں۔ تینوں دہشت گردوں کے کوڈ نام موسیٰ، یونس اور آصف ہیں، اور وہ پونچھ میں دہشت گردی سے متعلق کئی واقعات میں ملوث تھے۔ انہوں نے کہا کہ خاکے زندہ بچ جانے والوں کی مدد سے تیار کئے گئے۔ حکام کے مطابق پاکستان میں مقیم کالعدم لشکر طیبہ دہشت گرد گروپ کی ایک شیڈو تنظیم ٹی آر ایف نے منگل کی سہ پہر اس حملے کی ذمہ داری قبول/108

سعودی عرب سے واپس پہنچتے ہی وزیر اعظم نریندر مودی کی دہلی ہوائی اڈے پر میٹنگ

سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ طلب

جموں و کشمیر کے حوالے سے آئندہ کی حکمت عملی اور فوری نوعیت کے اقدامات پر ہوگا غور و خوض

سری نگر، جموں: ۲۳، اپریل/ وزیر اعظم نریندر مودی نے بدھ کو قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ سعودی عرب سے ان کی آمد پر دہلی ہوائی اڈے پر میٹنگ کی تاکہ پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کے بعد کی صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے جس میں 26 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق دہلی ہوائی اڈے پر ہوئی میٹنگ میں وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈھوول بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو منگل کے دہشت گردانہ حملے پر واپسی کے فوراً بعد حکام نے بریفنگ دی جس نے ملک بھر میں غم و غصہ کو جنم دیا اور عالمی رہنماؤں کی طرف سے مذمت کی۔ دہشت گردوں نے منگل کو جنوبی کشمیر کے پہلگام میں ایک اہم سیاحتی مقام پر

حملہ کیا، جس میں کم از کم 26 افراد ہلاک ہوئے، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، اور کئی دیگر زخمی ہوئے۔ مرنے والوں/109

جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ نے

پہلگام دہشت گردانہ حملے میں جانوں کے ضیاع پر دُکھ کا اِظہار کیا

جموں/ 23 اپریل/ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی جموں ونگ میں آج کشمیر کے پہلگام میں سیاحوں پر حالیہ حملے میں قیمتی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کرتے کے لئے ایک تعزیتی میٹنگ منعقد ہوئی۔ چیف جسٹس، جسٹس ارون پلی نے تعزیتی میٹنگ کی صدارت کی جس میں تمام موجود ججوں/110

چیف الیکٹورل آفیسر کی عوام کو اِنتخابی فہرستوں کا جائزہ لینے کی اپیل

دعوؤں اور اعتراضات کی فہرستیں عوامی جانچ کیلئے دستیاب ہیں

جموں/23 اپریل/ اسمبلی حلقہ 27 ۔بڈگام اور 77 ۔نگروٹہ میں انتخابی فہرستوں کی سپیشل سمری رویژن (ایس ایس آر) کا عمل جو 8 اپریل 2025 کو شروع ہوا تھا 24 اپریل 2025 کو مکمل ہو جائے گا۔ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسران (ای آر اوز) نے دعوؤں اور اعتراضات کی تفصیلی فہرستیں تیار کی ہیں جو عوامی جائزے کے لئے دستیاب ہیں۔ یہ فہرستیں فارم نمبر 9، 10، 11، 11 اے اور 11 بی میں تیار کی گئی ہیں جن میں انتخابی فہرست میں نام کے اندراج، اخراج، تصحیح اور منتقلی سے متعلق درخواستیں شامل ہیں۔ یہ فہرستیں شفافیت کو یقینی بنانے اور عوام کی شمولیت کو فروغ دینے کے لئے متعلقہ ای آر او دفاتر کے نوٹس بورڈوں پر نمایاں طور پر آویزاں کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فہرستیں چیف الیکٹورل آفیسر جموں و کشمیر کی سرکاری ویب سائٹ www.ceo-jk@nic.in پر بھی دستیاب ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے حلقہ اسمبلی 27 ۔بڈگام اور 77 ۔نگروٹہ کے تمام رائے دہندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ فہرستوں کا بغور جائزہ لیں تاکہ انتخابی فہرستوں کی درستگی اور تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ وہ شہری جو انتخابی فہرست کے اندراج پر اعتراض کرنا چاہتے ہیں یا دعویٰ جمع کرنا چاہتے ہیں نگروٹہ کے تمام رائے دہندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ فہرستوں کا بغور جائزہ لیں تاکہ انتخابی فہرستوں کی درستگی اور تکمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔ وہ شہری جو انتخابی فہرست کے اندراج پر اعتراض کرنا چاہتے ہیں یا دعویٰ جمع کرنا چاہتے ہیں وہ متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر (ای آر او) سے رابطہ کر کے اسمبلی حلقہ 27 ۔بڈگام یا 77 ۔نگروٹہ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے شہریوں کی فعال شرکت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ/112

شمالی کشمیر کے اوڑی سیکٹر میں LOC پر دراندازی کی کوشش ناکام

فوری کارروائی میں 2 درانداز ہلاک

جائے مقام سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولی بارود برآمد: سیکورٹی حکام

بارہمولہ: ۲۳، اپریل/ سیکورٹی حکام نے بدھ کو کہا کہ جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں لائن آف کنٹرول کیساتھ دراندازی کی کوشش کو ناکام بناتے ہوئے 2 دہشت گرد مارے گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق فوج نے کہا کہ شمالی کشمیر کے بارہمولہ ضلع کے سرحدی علاقے اوڑی میں لائن آف کنٹرول پر دراندازی کی

کوشش کو ناکام بنایا گیا۔ فوج کی چنار کور نے ایکس پر ایک پوسٹ/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن
سرینگر

ترکی... عالم اسلام کی ابھرتی عسکری طاقت

مغربی قوتوں اور ان کے حواریوں، اسرائیل و بھارت کا مقابلہ کرنے کی خاطر اسلامی ممالک کو بھی عسکری لحاظ سے طاقتور ہونا پڑے گا... خصوصی رپورٹ

تحریر۔۔۔۔
سید عاصم محمود

اس موقع پر عالم اسلام میں مسلم حکمرانوں نے زبانی کلامی تو اسرائیل پہ خوب گولہ باری کی مگر عملی طور پہ کوئی قدم نہیں اٹھایا۔ حتی کہ صرف ترکی اور ایران نے اسرائیلی حکمرانوں کو دھمکی دی کہ انھوں نے غزہ میں فلسطینی مسلمانوں کا قتل عام نہیں روکا تو وہ اعلان جنگ کر سکتے ہیں۔اسی لیے ترکی سے سبھی اسرائیلی سفارتکار واپس اپنے ملک چلے گئے۔ترکی نے بھی اپنا سفیر واپس بلوا لیا۔ دونوں ممالک کے تعلقات بھی منجمد ہوئے۔

صورت حال سے عیاں ہے کہ عسکری طور پہ امریکا، برطانیہ اور دیگر مغربی ممالک اسرائیل کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ یہ تینوں بڑی عسکری طاقتیں ہیں اور ان کی ہلہ شیری ہی نے اسرائیل کو عالمی غنڈہ بنا دیا۔

حتی کہ وہ اقوام عالم کو خاطر میں نہیں لاتا اور کسی اصول وقانون کی پروا نہیں کرتا۔ ایسے حالات میں ضروری ہوگیا ہے کہ اسلامی ممالک بھی عسکری طور پہ طاقتور ہو جائیں تاکہ خاص طور پہ مغربی طاقتوں کا مقابلہ کرسکیں جو بتدریج مسلمانوں کے خلاف صف آرا ہو رہی ہیں۔

یہ خوش آئند بات ہے کہ ترکی میں حکمران طبقہ، خاص طور پہ صدر طیب اردوغان اپنی مملکت کو عسکری قوت بنانے کے لیے پوری طرح سرگرم ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے بائیس سالہ دور حکومت میں ترکی ایک بڑی عسکری قوت بن کا نمودار ہو چکا۔

کارگر ڈرون

ترکی بطور عسکری قوت 2020ء میں عالمی سطح پر نمایاں ہوا۔تب ترک ساختہ بیرقدار ٹی بی 2 (Bayraktar TB2.) ڈرون کی مدد سے آذربائیجان فوج اپنے مدمقابل آرمینین آرمی کو تاریخی شکست فاش دینے میں کامیاب رہی۔ یہ 2014ء میں بنایا گیا۔ترک فوج نے پہلے پہل ریاست دشمن تنظیموں کے خلاف اسے استعمال کیا۔پھر لیبیا اور شام میں یہ ڈرون استعمال ہوئے۔

آذربائیجانی فوج نے ان ترک ڈرون کے ذریعے دشمن فوج کے سیکڑوں ٹینک، توپیں، بکتر بند گاڑیاں اور میزائیل تباہ کردیئے۔یوں اس زبردست نقصان کے بعد آرمینین فوج پسپا ہو کے جنگ بندی کرنے پر مجبور ہوگئی۔اس نے مقبوضہ علاقے بھی خالی کردیئے۔اس فتح پر آذربائیجان اور ترکیہ میں بھی جشن منایا گیا۔

آج پاکستان کے علاوہ دنیا کے بائیس ممالک کی افواج ترک ساختہ بیرقدار ٹی بی 2 اور دیگر ڈرون استعمال کررہی ہیں۔ان کے چھوڑے بم ہوا میں اپنی رفتار کم یا زیادہ کرنے پر قادر ہیں۔جدید آلات کی مدد سے ڈرون کے میزائیل اور بم ٹھیک نشانے پر گرائے جاسکتے ہیں۔

چند سال پہلے تک ماہرین عسکریات کا خیال تھا کہ بیرقدار ٹی بی 2 جیسے مسلح ڈرون جنگ میں کسی کام کے نہیں کیونکہ طیارہ شکن توپوں یا عام میزائیل کی مدد سے انھیں گرانا آسان ہے۔مگر جنگوں میں ترک ڈرونوں کی شاندار کارکردگی اور کامیابیوں نے یہ نظریہ غلط ثابت کر دیا۔ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ترک ڈرون ان ہتھیاروں کو ہی تباہ کر ڈالتے ہیں جن سے انھیں نشانہ بنانا مقصود ہوتا ہے۔

کرنل (ر) رچ اوٹزن (OutzenRich) امریکا کے ممتاز ماہر عسکریات ہیں۔ امریکی وزارت خارجہ میں کام کر چکے۔ کہتے ہیں:''ترکیہ کے مختلف اسلحہ بردار ڈرونوں نے حقیقتاً جنگ لڑنے کا طریق کار بدل دیا۔ایسا ایک صدی کے دوران چند بار ہی ہوتا ہے۔''

کرشمہ ظہور پذیر ہوا

نت نئے ڈرون ترکی کی بڑھتی عسکری طاقت کا محض ایک مظہر ہیں۔ حقیقت میں آج ترکیہ میں ایسا مختلف جدید ترین اسلحہ تیار ہو رہا ہے جو کارکردگی و جدت میں یورپی ممالک کے ہتھیاروں سے مماثلت رکھتا ہے۔

حیرت انگیز امر یہ کہ اکیسویں صدی کے اوائل میں کسی کو گمان بھی نہیں ہوسکتا تھا کہ ترکیہ محض اگلے دو عشروں میں دنیا کی ایک نمایاں عسکری و صنعتی قوت بن جائے گا۔2001ء میں تو خراب معاشی پالیسیوں کی وجہ سے یہ خطرہ پیدا ہوگیا تھا کہ ترکی دیوالیہ ہو جائے گا۔مگر پھر ایک کرشمہ ظہور پذیر ہوا اور ایک اعتدال پسند اسلامی رہنما، رجب طیب اردوغان ترک لیڈر بن گئے۔

طیب اردوغان یہ دیکھتے نوجوان ہوئے تھے کہ فلسطین، کشمیر، فلپائن، تھائی لینڈ، افغانستان، عراق، چیچنیا اور صومالیہ میں غیر مسلم طاقتیں مسلمانوں پہ ظلم وستم کررہی ہیں۔مگر مسلمان ان طاقتوں کو روکنے سے قاصر ہیں۔اہم وجہ یہ تھی کہ مسلمان عسکری طور پہ کمزور تھے۔

تبھی طیب اردوغان نے فیصلہ کیا کہ وہ ترکی کو بھی عسکری طاقت بنائیں گے تاکہ مسلم دشمن طاقتوں کا مقابلہ کیا جا سکے اور انھیں مسلمانوں پہ ظلم وستم ڈھانے سے روکا جائے۔مغرب اور عالم اسلام کی جنگ ویسے بھی حال کا عجوبہ نہیں، یہ تو پچھلے آٹھ سو برس سے چلی آرہی ہے۔آغاز آٹھ ہجری (629ء) میں ہوا جب نبی کریم ﷺ کے ایلچی، حضرت حارثؓ بن عمر ازدی کو عیسائی بازنطینی بادشاہت کے عرب اتحادی، شرحبیل بن عمرو نے شہید کردیا تھا۔

مغرب کا محتاج عالم اسلام

مغربی دنیا کے انتہا پسند عیسائی حکمران طبقے طاقتور اور امیر کبیر یہود کے تعاون سے آج بھی عالم اسلام کے خلاف خفیہ وعیاں سازشیں کرتے ہیں۔مقصد یہ ہے کہ امت مسلمہ طاقت نہ حاصل کر سکے اور بدستور مغرب کی محتاج رہے۔مغربی حکمرانوں کی بھرپور کوشش ہے کہ مسلمان سائنس وٹیکنالوجی میں ترقی نہ کر پائیں۔

اسلامی ممالک انتشار و بدامنی کا شکار رہیں۔اس طرح وہ زمین کے تمام قدرتی و غیر قدرتی وسائل اپنے قبضے میں رکھ کر ارضی تاجدار رہنا اور اپنے مفادات پورے کرنا چاہتے ہیں۔

یاد رہے، دور حاضر کی بیشتر عالمی طاقتیں مثلاً برطانیہ، امریکا، جرمنی، روس اور جاپان نوآبادیاتی قوتیں رہی ہیں۔انھوں نے دیگر خصوصاً مسلم ممالک سے وسائل لوٹے اور خود کو امیر کبیر و ترقی یافتہ بنالیا۔

یہ بات امید افزا ہے کہ ترک حکمران، رجب طیب اردوغان نے اپنے خواب کو عملی جامہ پہناتے ہوئے بیس سالہ دور حکومت میں اسلامی مملکت، ترکی کو نمایاں عسکری طاقت بنادیا۔وہ ماضی کی طرح عالم اسلام کو عسکری طور پہ طاقتور بنانا چاہتے ہیں۔

ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مغرب اب امت مسلمہ کو کمزور نہ سمجھے اور من مانیاں کرنے سے باز رہے۔عسکری طور پہ مضبوط ہونے کا نتیجہ ہے کہ رجب طیب گاہے بگاہے امریکا اور روس، دونوں کو تنقید کا نشانہ بنا دیتے ہیں۔وہ مغرب وروس کی نئی جنگ میں فریق بننے کو تیار نہیں بلکہ ترکی کو غیر جانبدار رکھنا چاہتے ہیں حالانکہ یہ ملک مغربی عسکری اتحاد، نیٹو کا رکن ہے۔

فی الوقت عالم اسلام میں ترکیہ ہی عسکری سائنس وٹیکنالوجی کے شعبے میں سرفہرست ہے۔وہ ہر سال دفاع پہ ''40 سے 45 ارب ڈالر'' خرچ کرتا ہے۔ یہ عالم اسلام میں سب سے بڑا دفاعی بجٹ ہے۔خاص امر یہ کہ ترکی کے تیار کردہ ہتھیار کارکردگی میں امریکی و روسی اسلحے کے ہم پلہ ہیں۔

یہ بات اہل ترکی کے لیے فخر وانبساط کا باعث ہے۔ترکوں کی اس شعبے میں شاندار کامیابیاں دیکھ کر دیگر اسلامی ممالک کو بھی تحریک ملی ہے کہ وہ عسکری سائنس وٹیکنالوجی میں کارہائے نمایاں دکھائیں۔واضح رہے، جدید ترین اسلحہ بنا کر ہی مغربی ملکوں کو موقع ملا کہ وہ اسلامی ممالک پہ قبضہ کرلیں۔

اب اگر اسلامی ملک بھی جدید اسلحہ بنا لیتے ہیں تو وہ مغربی ممالک کی اسٹیبلشمنٹوں کو منہ توڑ جواب دے سکتے ہیں۔یہی نہیں، ان کا دفاع بھی بڑا توانا و مضبوط ہو جائے گا۔تب مغرب کے لیے یہ ممکن نہیں رہے گا کہ وہ ہر معاملے میں علم اسلام کو ''ڈکٹیٹ'' کر سکے۔

رجب طیب کا دیرینہ خواب

یہ مسرت کی بات ہے کہ ترکی کا شمار اب دنیا کے ان گنے چنے ملکوں میں ہوتا ہے جو جدید ترین ہتھیار بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔یہ رجب طیب اور ان کے رفقا کی دینی حمیت، محنت اور جہد مسلسل ہے کہ ترکی آج ایک بڑی عسکری قوت بن گیا۔یہ ان لیڈروں کا دیرینہ خواب تھا جس نے تعبیر کا جامہ پہن لیا۔

یہ بے مثال کارنامہ انجام دینے پر رجب طیب کو خراج تحسین پیش کرنا چاہیے۔انھی کی سعی وجدوجہد سے ترکی نے نہ صرف اقوام عالم میں نمایاں مقام پایا بلکہ اب عالمی معاملات میں امت مسلمہ کی بھی سنی جا رہی ہے ورنہ سابق نوآبادیاتی آقا کوئی توجہ نہیں دیتے تھے۔

کامیابیاں اور ناکامیاں

رجب طیب کی زیر قیادت ترکی نے معاشی ترقی کی ہے۔2001ء میں ترک باشندوں کی فی کس آمدن دو ہزار ڈالر تھی۔کامیاب حکومتی معاشی پالیسیوں کی وجہ سے آج وہ گیارہ ہزار ڈالر سے زیادہ ہو چکی۔انھوں نے اسلامی روایات کو بھی فروغ دیا۔

کہتے ہیں''ہر ترک کو یہ آزادی حاصل ہونی چاہیے کہ وہ اپنی مذہبی روایات پہ عمل کر سکے۔''وہ یہ بھی سمجھتے ہیں کہ ریاست کو شہری کے مذہبی معاملات میں مداخلت نہیں کرنا چاہیے۔

مخالفین رجب صاحب کو آمر کہتے ہیں۔ان کا دعوی ہے کہ جو ترک رجب طیب کی مخالفت کرے، سرکاری مشینری اسے مختلف طریقوں سے تنگ کرتی ہے۔حتی کہ اسے جیل میں بھی ڈالا جاسکتا ہے۔جبکہ بعض اسلام پسند رہنما اردوغان کے رویے کو منافقت پر مبنی قرار دیتے ہیں۔وجہ یہ کہ وہ تقریروں میں اسرائیل پہ تنقید کرتے ہیں مگر انھوں نے اسرائیل سے معاشی وتجارتی تعلقات قائم کر رکھے ہیں۔

تاہم جب عرب ممالک نے بھی اسرائیل سے سفارتی وتجارتی تعلقات قائم کرلیے تو اس تنقید میں کمی آچکی۔رجب طیب کا فلسفہ اس سلسلے میں یہ ہے کہ اگر اسرائیل و بھارت سے تجارتی تعلقات کے ذریعے ترکی کو فوائد حاصل ہو رہے ہیں تو انھیں قائم کرنے میں مضائقہ نہیں کہ اس میں ملک وقوم کی بہتری ہے۔

کووڈ وبا پھیلنے اور روس یوکرین جنگ کے بعد ترکی بھی ملکوں کی طرح مہنگائی کا شکار ہے۔ترک کرنسی، لیرے کی ڈالر کے مقابلے میں قدر بہت گرگئی۔اس امر نے مہنگائی میں اضافہ کردیا۔

مذید براں آئے دن کے زلزلوں نے بھی ترک معیشت کو نقصان پہنچایا۔رجب طیب مختلف اقدامات اپنا کر مہنگائی کم کرنے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ عوام کی زندگیوں میں آسانیاں لاسکیں۔مثلاً انھوں نے سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں خاطر خواہ اضافہ کیا۔نیز کم سے کم تنخواہ میں بھی اضافہ کردیا۔

سب سے بڑا کارنامہ

طویل اقتدار کے دوران رجب طیب کا سب سے بڑا کارنامہ یہی ہے کہ انھوں نے ترکی میں عسکری سائنس وٹیکنالوجی کو زبردست فروغ دیا۔اس شعبے کو دی جانے والی سرکاری رقم میں بے پناہ اضافہ کردیا۔

اس طرح ترک سائنس دانوں اور انجینئروں اور ہنرمندوں کو یہ سنہرا موقع ملا کہ وہ اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے تحقیق وتجربات کی مدد سے نت نئے ہتھیار تیار کرسکیں۔عسکری سائنس وٹیکنالوجی کے فروغ کی وجہ سے ہی ترکی آج دنیا کی اہم اور عالم اسلام میں سب سے بڑی عسکری طاقت بن چکا۔

درج ذیل اعداد وشمار رجب طیب کے دور اقتدار میں عسکری سائنس وٹیکنالوجی کے فروغ کی حوصلہ افزا اور تابناک داستان سناتے ہیں:

☆2002...ء میں شعبہ عسکری سائنس وٹیکنالوجی کو حکومت وقت نے 94 ملین (چار کروڑ نوے لاکھ) ڈالر تفویض کیے تھے۔آج رجب طیب حکومت اس شعبے کو ہر سال پونے دو ارب ڈالر دے رہی ہے۔

☆2002...ء میں ترکیہ میں ''65'' کمپنیاں اسلحہ سازی کررہی تھیں۔آج ان کی تعداد ''دو ہزار'' سے زائد ہوچکی۔

☆2002...ء میں اسلحہ سازی کے منصوبوں کی مالیت ''5.5 ''ارب ڈالر تھی۔آج ترکیہ میں ''57'' ارب ڈالر مالیت کے اسلحہ سازی منصوبوں پہ کام جاری ہے۔

☆2002...ء میں ترکیہ میں تیار ہونے والے اسلحے میں ''80 فیصد'' پرزہ جات بیرون ممالک سے آتے تھے۔آج ان کی شرح صرف ''20 فیصد'' رہ گئی ہے۔گویا ہتھیاروں کے 80 فیصد پرزہ جات اب ترکیہ میں تیار ہوتے ہیں۔

☆2002...ء میں ترکیہ 842 ملین (چوبیس کروڑ اسی لاکھ) ڈالر کا اسلحہ برآمد کرتا تھا۔آج وہ ''پونے پانچ ارب ڈالر'' کا ترک ساختہ اسلحہ بیرون ممالک فروخت کررہا ہے۔خریداروں میں پاکستان بھی شامل ہے۔

☆...دنیا کی ایک سو بڑی اسلحہ ساز کمپنیوں میں اب ترکیہ کی بھی دو کمپنیاں شامل ہیں۔اسیلسان (Aselsan) اس فہرست میں 65 نمبر پہ فائز ہے۔ یہ ترکیہ کی سب سے بڑی اسلحہ ساز کمپنی ہے۔ہر سال ڈھائی ارب ڈالر کا اسلحہ فروخت کرتی ہے۔ترکش ایروسپیس انڈسٹریز (Turkish Aerospace Industries) فہرست میں شامل دوسری ترک کمپنی ہے۔اس کا نمبر 84 ہے۔

ترکیہ کے بنے اسلحہ بردار ڈرون ہتھیار نے دنیا بھر میں شہرت پائی۔ترکیہ دنیا کا پہلا ملک ہے جس کے بنے ڈرون کامیابی سے میدان جنگ میں استعمال ہوئے۔

ٹی ایف۔ ایکس کان

آج ترکی میں جدید ترین طیارے، جنگی بحری جہاز، ہمہ اقسام کے میزائیل، ٹینک، بکتر بند گاڑیاں، مختلف قسم کی توپیں غرض ہر نوع کا اسلحہ بن رہا ہے۔ترکیہ ایک اسٹیلتھ طیارہ ''ٹی ایف۔ ایکس کان'' (TFTAI Kaan) بنا رہا ہے جو پانچویں نسل (ففتھ جنریشن) میں شمار ہوگا۔صرف امریکا، روس اور چین ہی اسٹیلتھ طیارے بنانے کا اعزاز رکھتے ہیں۔عنقریب ترکی بھی اس چوٹی کی فہرست میں شامل ہونے کا اعزاز پالے گا۔

ایف۔ ایکس کان جڑواں انجن والا فضائی برتری (air superiority) کا حامل لڑاکا طیارہ ہے۔ترکش ایرواسپیس انڈسٹریز (TAI) اور بی اے ای (BAE) سسٹمز کے اسلحہ ساز ترک ادارے مل کر اسے تیار کر رہے ہیں۔ترک حکومت اسے ایف۔سولہ طیاروں کی جگہ اپنی فضائیہ میں شامل کرنے کی خواہش مند ہے۔یہ طیارہ دیگر ممالک کو بھی ایکسپورٹ کیا جائے گا۔فی الوقت اس کی تجرباتی پروازیں شروع ہوچکیں۔

''اندولو''

اسی سال ماہ اپریل میں ترکیہ نے اپنا پہلا ائیر کرافٹ کیریئر بحری جہاز، ''اندولو'' (Anadolu) سمندر میں اتارا ہے۔یہ 72 ہزار ٹن وزنی جنگی بحری جہاز 167 فٹ لمبا ہے۔اس کا اعزاز یہ ہے کہ یہ دنیا کا پہلا ڈرون بردار بحری جنگی جہاز ہے۔

اس پر تیس ڈرون کھڑے کیے جاسکتے ہیں۔ان کے علاوہ ہیلی کاپٹر اور چھوٹے لڑاکا ہوائی جہاز بھی لادنا ممکن ہیں۔اندولو کے باعث ترک فوج کو قوت ملی ہے نیز ترکیہ کا بحری دفاع مضبوط ہوا ہے۔

ترکی کی بحریہ نے دنیا بھر میں درمیانی طاقت کی بحری افواج کو دکھایا ہے کہ بحری فضائی طاقت اب کم قیمت پر دستیاب ہے۔

اگرچہ ''اندولو'' 2026ء سے اپنے کام کا آغاز کرے گا مگر اس نے وژن پیش کر دیا۔دیگر علاقائی بحری افواج جیسے جاپان، برازیل، آسٹریلیا، بھارت، اور دیگر ممکنہ طور پر اس کی پیروی کریں گے۔گویا 2030ء تک ہم ڈرامائی طور پہ زیادہ طیارہ بردار بحری جہاز دنیا میں دیکھ پائیں گے مگر ان طیاروں کو پائلٹ نہیں مصنوعی ذہانت اڑائے گی۔

التائے ٹینک

ترکی ''التائے'' (Altay) کے نام سے جدید ترین ٹینک تیار کررہا ہے۔یہ مین بیٹل ٹینک ہوگا۔اس منصوبے کا آغاز دس سال قبل ہوا تھا۔ٹینک میں جرمنی کا انجن لگنا تھا۔مگر امریکا کے دباو پر جرمنی نے انجن دینے سے انکار کردیا۔

چناں چہ یہ ٹینک بنانے والی ترک اسلحہ ساز کمپنی، بی ایم سی اب اپنا 1500 ہارس پاور والا انجن تیار کر رہی ہے۔ انجن بننے کے بعد التائے ٹینک تیار کرنے کی راہ ہموار ہو جائے گی۔تب یہ دنیا کے جدید ترین اور خطرناک ٹینکوں میں سے ایک ہوگا۔

اس ٹینک کا گولا آٹھ کلومیٹر دور تک جاسکتا ہے۔اسے مختلف ماحولیاتی حالات میں اعلی کارکردگی کے ساتھ لڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ٹینک کا ڈیزائن روایتی ہے جس میں ڈھانچے کے آگے ڈرائیور بیٹھتا ہے۔درمیان میں ایک برج ہے اور عقب میں انجن۔اسے چار افراد کا عملہ چلاتا ہے: ایک ٹینک کمانڈر، گنر، لوڈر اور ڈرائیور۔

التائے میں 120 ملی میٹر کی گن نصب ہے۔یہ لیزر گائیڈ بم پھینکنے پر بھی قادر ہے۔ٹینک میں 40 گولے ذخیرہ ہو سکتے ہیں۔نشانے کو ٹارگٹ کرنے کی خاطر اس میں جدید ترین آلات نصب ہیں۔وہ نشانہ باندھنے میں توپچی کی مدد کرتے ہیں۔

اس میں دو مشین گنیں بھی نصب ہیں۔ نیز ہینڈ گرنیڈ لانچر بھی لگا ہے۔یہ تینوں ہتھیار آٹومیٹک طریقے سے کام کرتے ہیں۔

یہ جدید ترک ٹینک میدان جنگ میں مختلف قسم کے خطرات کا مقابلہ کرنے کے لیے ڈیزائن کردہ جدید آرمر کی خصوصیات رکھتا ہے۔ حفاظتی وجوہات کی بنا پر بکتر کی ساخت کے بارے میں مخصوص تفصیلات عوامی طور پر دستیاب نہیں لیکن یہ معلوم ہے کہ ٹینک جامع اور ردعمل والے آرمر سسٹم کے امتزاج کا استعمال کرتا ہے۔

یہ مرکب ٹیکنالوجیز بہت سے خطرات کے خلاف بہتر تحفظ فراہم کرتی ہیں جیسے کہ ٹینک شکن گائیڈڈ میزائل، راکٹ سے چلنے والے دستی بم، اور کائنیٹک انرجی پینیٹریٹرز۔

ٹینک کی بقا کو اضافی خصوصیات جیسے سپل لائنر سے مزید بہتر بنایا گیا ہے، جو ٹکر لگنے کی صورت میں جہاز کے عملے کو چوٹ لگنے کے خطرے سے محفوظ رکھتا ہے، اور ایک فعال حفاظتی نظام جو آنے والے خطرات کا پتہ لگا سکتا ہے اور اسے روک سکتا ہے۔

التائے میں بارودی سرنگوں سے اپ گریڈ شدہ تحفظ، لیزر کا پتا لگانے اور وارننگ سسٹم، میدان جنگ میں ہدف کی شناخت کے آلات اور جوہری اور کیمیائی خطرے کا پتا لگانے کے نظام بھی شامل ہیں۔یہ ٹینک 56 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتا ہے۔ پانی کے اندر چار میٹر کی گہرائی تک جانے کی صلاحیت بھی رکھتا ہے۔

قزل الما

ترکی کے ماہرین پائلٹ کے بغیر اڑنے والا جنگی طیارہ'' قزل الما'' (Kizilelma) بنانے کی خاطر بھی تحقیق وتجربات کررہے ہیں۔امریکا کے علاوہ ترکی واحد مملکت ہے جہاں بے پائلٹ جنگی طیارہ بنانے کے لیے جستجو جاری ہے۔اس کو بائیکار کمپنی کے ہنرمند تیار کر رہے ہیں۔ماہرین نے اس کے دو تجرباتی نمونے (پروٹوٹائپ) بنالیے ہیں۔ان کی آزمائشی پروازیں جاری ہیں۔

قزل الما تیاری کے بعد سپرسونک رفتار سے اڑ سکے گا۔اس میں 1500 کلو وزنی بم، میزائیل اور راکٹ لد سکیں گے۔یہ بے پائلٹ جنگی طیارہ پینتیس ہزار فٹ بلند ہونے کی صلاحیت رکھے گا۔اس کی تیاری سے ترکیہ کی فضائی فوج کو طاقتور ہونے میں مدد ملے گی۔

پاک ترک عسکری اشتراک

پاکستان اور ترکی کے مابین برادرانہ دینی، تاریخی، ثقافتی و معاشی تعلقات موجود ہیں۔ پاکستان میں بھی کئی اسلحہ ساز اداروں میں سائنس داں وہنرمند جدید ترین ہتھیار بنانے کے لیے تحقیق وتجربات میں مصروف ہیں۔

پاکستانی حکومت کو چاہیے کہ وہ جدید اسلحہ بنانے کے سلسلے میں ترکی سے بھرپور مدد لے۔ بلکہ ان کے ماہرین کو مشترکہ طور پہ تحقیق و تجربات کرنے چاہئیں۔یوں ایک دوسرے کے تجربے سے استفادہ کرتے ہوئے زیادہ بہتر ہتھیار بن سکیں گے۔

ترکی کے بعد پاکستان ہی میں عسکری سائنس وٹیکنالوجی کو ترقی وتوسیع دی جا رہی ہے۔ دونوں برادر اسلامی ممالک اسلحہ سازی میں ایک دوسرے سے اشتراک کر کے عمدہ ہتھیار تیار کر سکتے ہیں۔ان کے اتحاد وایکا سے نہ صرف دونوں ملکوں کا دفاع مضبوط تر ہوگا بلکہ مسلم دشمن طاقتوں سے مقابلہ کرتے ہوئے عالم اسلام کو بھی تقویت پہنچے گی۔

ترکی میں عسکری ترقی کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ مملکت کو اپنے ہتھیار بناتے ہوئے بیرونی طاقتوں کی طرف سے عائد کردہ رکاوٹوں اور پابندیوں کو عبور اور مقامی وسائل پر انحصار کرنا پڑا۔خاص طور پہ امریکا، جرمنی اور دیگر یورپی قوتوں نے ترکی کو عسکری ٹیکنالوجی دینے سے انکار کردیا۔

بیرقدار ڈرون بنانے والی عسکری کمپنی کے روح رواں، سلجوق بیرقدار ترک صدر کے داماد بھی ہیں۔وہ ترکیہ کی عسکری ترقی و پھیلاؤ کو ''آزادی کی جدوجہد'' سے تعبیر کرتے ہیں۔ان کا کہنا ہے''یہ ایک اچھی بات ہے کہ یورپی طاقتوں نے ہمیں عسکری ٹیکنالوجی دینے سے انکار کردیا اور ہمیں مشکلات پیش آرہی ہیں۔ کیونکہ اس کا مطلب ہے کہ ترکیہ کو بالکل ابتدا سے ہر چیز تیار کرنا پڑے گی۔''

اسی لیے اہل ترکی کے لیے ان کے ملکی ساختہ ہتھیار اب قومی وقار، قومی خودمختاری اور خوداعتمادی کا نشان بن گئے ہیں۔

اس ضمن میں ترک صدر کہتے ہیں:''ہمارے ملک کو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے انتہائی اہم موڑ پر تنہا چھوڑ دیا گیا۔ترکی کو جن چیزوں کی ضرورت تھی، اس تک رسائی دینے سے انکار کردیا گیا۔ہم مجبور ہو گئے کہ اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے تیزی سے اقدامات کریں۔

ترکی میں شائع ہونے والے اخبار ''ینی شفق'' کے کالم نویس، حسن اوزترک لکھتے ہیں:''اپنے اتحادیوں کی طرف سے دھمکیوں، مطلبیوں اور پابندیوں کی وجہ سے ترکیہ اپنی دفاعی صنعت کو انقلابی رفتار سے ترقی دے رہا ہے۔

وہ اپنی دفاعی صنعت کو قومیا رہا ہے، جس سے اس کی فوج مضبوط ہو گی اور ایک مضبوط فوج سے ترکی ایسے اقدامات اٹھا سکے گا جن سے وہ مزید آزاد اور خودمختار ہو سکے۔ ترکیہ کے جدید ترین ہتھیار غیر مغربی تہذیب کے عروج کی نوید ہیں اور یہ ایسی قوم کی واپسی کا باعث بن رہے ہیں جو عالمی سیاسی گٹھ جوڑ ہلا کر رکھ دے گا۔''

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ٹرمپ نے گھٹنے ٹیک دیئے؟ چین پر عائد ٹیرف میں نمایاں کمی کا اعلان

دیا امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے چین سے درآمد کی جانے والی اشیاء پر عائد **145** فیصد ٹیرف کو "نمایاں طور پر کم" کرنے کا اعلان کیا ہے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق اپنی جارحانہ ٹیرف جنگ میں نمایاں کمی کا یہ اعلان ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں ایک نیوز کانفرنس کے دوران کیا۔ تاہم ڈونلڈ ٹرمپ نے واضح کیا کہ چین پر عائد ٹیرف کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا جائے گا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی وزیر خزانہ نے ان ٹیرف کو "ناقابلِ برداشت" قرار دیتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان تجارتی کشیدگی میں کمی کی پیش گوئی کی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اگرچہ نرم رویہ اختیار کیا لیکن مکمل پسپائی سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ ہم چین کے ساتھ ٹھیک چل رہے ہیں، ٹیرف اتنے زیادہ نہیں ہوں گے۔

غزہ میں مزید 32 فلسطینی شہید، حوثیوں کے اسرائیل پر میزائل حملے، حماس کا وفد قاہرہ روانہ

اسرائیلی فوج نے غزہ پر وحشیانہ بمباری جاری رکھی ہوئی ہے، **24** گھنٹوں کے دوران کم از کم **32** فلسطینی شہید ہوگئے ہیں۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق غزہ شہر میں ایک اسکول سے پناہ گاہ میں تبدیل ہونے والے علاقے کو نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد آگ بھڑک اٹھی، اس واقعے میں **10** فلسطینی شہید ہوئے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے، جو جل کر کوئلہ بن گیا۔ اسرائیلی بمباری سے غزہ شہر میں الدورا پیڈیاٹرک ہسپتال کو نقصان پہنچا، اور پٹی میں امدادی کارروائیوں میں استعمال ہونے والے بلڈوزر تباہ ہوگئے۔ قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے کہا ہے کہ دوحہ غزہ میں جنگ کے خاتمے کے لیے اب بھی ثالثوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ **18** ماہ قبل غزہ پر اسرائیل کی مسلط کردہ جنگ کے بعد سے اب تک کم از کم **51** ہزار **266** فلسطینی شہید اور ایک لاکھ **17** ہزار زخمی ہونے کی تصدیق ہو چکی ہے۔ غزہ حکومت کے میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد **61** ہزار **700** سے زائد بتائی ہے اور کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں افراد کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ حماس کی زیر قیادت 7 اکتوبر **2023** کو اسرائیل میں حملوں کے دوران کم از کم **1139** افراد ہلاک ہوئے تھے، اور **200** سے زائد افراد کو یرغمال بنا لیا گیا تھا۔ خبر رساں اداروں 'رائٹرز' اور 'اے ایف پی' نے خبر دی ہے کہ حماس کا ایک وفد قیدیوں کی رہائی اور غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کے نئے دور کے لیے قاہرہ جا رہا ہے۔ 'رائٹرز' کے مطابق ثالثی کی کوششوں سے واقف **2** ذرائع نے بتایا کہ وفد ایک نئی پیشکش پر تبادلہ خیال کرے گا، جس میں تمام قیدیوں کی رہائی کے بعد **5** سے **7** سال تک جنگ بندی اور لڑائی کا خاتمہ شامل ہوگا۔ ذرائع نے ایجنسی کو بتایا کہ اسرائیل نے طویل مدتی جنگ بندی کی تجویز پر ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا۔ دریں اثنا 'اے ایف پی' نے حماس کے ایک عہدیدار کے حوالے سے بتایا کہ چیف مذاکرات کار خلیل الحیا کی سربراہی میں وفد مصری حکام سے ملاقات کرے گا، جس کا مقصد جنگ بندی تک پہنچنے کے لیے نئے خیالات پر تبادلہ خیال کرنا ہے۔ گروپ نے ابھی تک ان رپورٹس پر عوامی طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق یمن کے حوثی باغیوں نے شمالی اسرائیل کی جانب بیلسٹک میزائل داغا، تاہم صیہونی فوج کی جانب سے دعویٰ کیا گیا ہے کہ اس میزائل کو بغیر کسی نقصان کے گرا دیا گیا ہے۔ بدھ کے روز مقامی وقت کے مطابق صبح **4** بجے کے بعد اسرائیلی فوج نے کہا کہ یمنی حوثیوں نے بحیرہ گلیل کے مغرب میں حیفا، کریوت اور دیگر علاقوں میں فضائی حملے کیے۔ یہ علاقہ ایران کے حمایت یافتہ حوثی باغیوں کے لیے نایاب ہدف ہے، جو اب بھی امریکا کی شدید فضائی حملوں کی مہم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں۔

ٹرمپ کی مرکزی بینک کے سربراہ کو ہٹانے کی دھمکی، ڈالر کی قدر میں بڑی کمی

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے مرکزی بینک کے چیئرمین پر 'تنقید' اور انہیں عہدے سے ہٹانے کی دھمکی کے نتیجے میں امریکی معیشت پر سرمایہ کاروں کے اعتماد کو ایک بار پھر دھچکا لگا ہے، جس سے مرکزی بینک کی آزادی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ٹرمپ نے پیر کے روز سوشل میڈیا کے ذریعے مرکزی بینک کے چیئرمین جیروم پاول پر تنقید میں اضافہ کرتے ہوئے انہیں 'بڑا نقصان اٹھانے والا' قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر شرح سود کم کریں۔ اس صورتحال کے نتیجے میں پیر کو متعدد کرنسیوں کے مقابلے میں ڈالر **97.923** تک گر گیا، جو مارچ **2022** کے بعد سے کم ترین سطح ہے، سوئس فرانک کے مقابلے میں کرنسی بھی ایک دہائی کی کم ترین سطح پر آ گئی جب کہ یورو کی قدر **1.15** ڈالر سے اوپر چلی گئی۔ وائٹ ہاؤس کے اقتصادی مشیر کیون ہیسٹ نے جمعہ کے روز کہا تھا کہ صدر اور ان کی ٹیم اس بات پر غور کر رہی ہے۔

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب سائمہ بانو دختر سیف الدین شیخ ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ سائمہ بانو کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ غوشیہ بانو بیان کرتی ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 20/10/1998 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

اتر ریلوے

ای ٹنڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر /جنرل /اتر ریلوے، فیروز پور کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای (www.ireps.gov.in) مدعو ترمیم ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹنڈر نمبر	کاموں کی تفصیل	تخمینہ لاگت (روپے)	زر بیعانہ (روپے)	مدت تکمیل	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	ویب سائٹ
251۔الیکٹرک ری 2025-26-02-	فیروز پور ڈویژن کے مختلف میک کے وارنٹی سے باہر خراب 6.5 کلوواٹ اور 4.5 کلوواٹ منظور شدہ بیٹری چارجرس کی مرمت ری چارجنگ کے سلسلے میں الیکٹرک کام۔	Rs. 42,81,695.62p	Rs. 85600.00/-	12 ماہ	08.05.2025 15.00 بجے کے بعد	www.ireps.gov.in

نمبر 251۔ الیکٹرک۔ ٹنڈر نوٹس نمبر 02۔ الیکٹرک 26-2025 مورخہ 17.04.2025
1144/2025

صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب جان محمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ سری ہری کرن گنڈ (مقدم یاری) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود عنایت احمد

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے BDOHajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل جان محمد ڈار کرتا ہے کہ اسکے پسر عنایت احمد ڈار کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ واتیج سرٹیفکیٹ مورخہ 07/04/2018 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب نور محمد کاوا ولد غلام محمد کاوا ساکنہ سری ہری کرن گنڈ (مقدم یاری) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختران امینہ بانو وخوشبو جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BMO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختران کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل نور محمد کاوا بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر امینہ بانو کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 02/03/2019 اور خوشبو جان کی تاریخ پیدائش بطور ایمونائزیشن کارڈ واتیج سرٹیفکیٹ مورخہ 30/01/2021 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب فردوس احمد پرے ولد محمد جمال پرے ساکنہ وجیاپورا تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق دختر خود امینہ جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کی دختر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل فردوس احمد پرے بیان کرتا ہے کہ اسکی دختر امینہ جان کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 27/02/2018 کو ہوئی ہیں۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب ارشاد احمد کھانڈے ولد غلام محمد کھانڈے ساکنہ سری ہری کرن گنڈ (مقدم یاری) تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق پسر خود ریحان احمد کھانڈے

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BMO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائل ارشاد احمد کھانڈے بیان کرتا ہے کہ اسکے پسر ریحان احمد کھانڈے کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ واتیج سرٹیفکیٹ مورخہ 10/11/2019 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نور محمد گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود انیسا نور

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری کلان پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود انیسا نور مورخہ 11/11/2012 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت لاوے پورہ با اجلاس نائب تحصیلدار لاوے پورہ
عنوان: درخواست منجانب مختار احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ مجہ گنڈ بمراد حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے اسکی والدہ متوفیہ سارہ زوجہ غلام محمد ڈار ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر مورخہ 13/12/2024 کو فوت ہو چکی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفیہ	پیشہ	آمدنی
مختار احمد ڈار ولد غلام محمد ڈار	۵۲	خود سائل	مزدوری	۶۰۰۰
مشتاق احمد ڈار ولد۔۔۔	۵۳	فرزند	...	6000
پروینہ دختر۔۔۔	۵۸	دختر	شادی شدہ	
پروینہ لنگری دختر۔۔۔	۵۴	--	...	

اسکے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن
عنوان: درخواست منجانب غوشیہ بانو دختر سیف الدین شیخ ساکنہ گنڈ صدر کوٹ تحصیل حاجن ضلع بانڈی پورہ بمراد عطائیگی سند پیدائش بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں دفتر ھذا کو ایک درخواست مورخہ 22/04/2025 بابت بغرض حصول DOB سرٹیفکیٹ موصول ہوئی ہے جو کہ دفتر ھذا میں زیر کارروائی ہے - BDO Hajin (Registrar Deaths and Births) وچوکیدار علاقہ نے سائلہ کی تاریخ پیدائش مقررہ وقت یعنی ایک سال کے اندر اندر اندراج نہیں کی ہے۔ سائلہ غوشیہ بانو بیان کرتی ہے کہ اس کی تاریخ پیدائش بطور سکول ریکارڈ مورخہ 16/03/2000 کو ہوئی ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ چھ دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول حاجن

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسین ڈار ولد محمد صفدر ڈار ساکنہ موضع نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود ثانیہ زہرا و پسر خود ثاقب حسین ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود ثانیہ زہرا مورخہ 25/11/2009 و پسر خود ثاقب حسین ڈار مورخہ 28/06/2010 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر و دختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فیاض احمد بیگ ولد محمد قاسم بیگ ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق ثانیہ فیاض

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ڈانگر پورہ (مالموہ) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود ثانیہ فیاض مورخہ 05/07/2011 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد شفیع راتھر ولد عبدالرحمان راتھر ساکنہ موضع ارچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود آذان شفیع

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار وچوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع آرچندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق اسکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود اذان شفیع مورخہ 26/04/2016 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر۔ 770-W/169/WA/FZR/2025-25 تاریخ 22-04-2025

Sr.DEN-IV/FZR بھارت کے راشٹرپتی کیلئے اوران کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیئے گئے ٹینڈروں کیلئے کھلے ٹینڈرز (ای۔ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ 12-05-2025 تک 15.00 گھنٹے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیدار کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینول بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹگری	ٹینڈر سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	ٹینڈر شروع ہونے کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ و وقت
19-04-2025	28-04-2025	12-05-2025 15:00

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	02-2025-26-MCTM-DRM-JAT	JAT-SVDK سیکشن میں سرنگوں اور موڑوں (2=< ڈگری) کے باہری ریل کی ERC کی لوبریکیشن Molykote لوبریکیٹر کے ساتھ Sr.DEN-IV/JAT کے دائرہ اختیار علاقہ کے تحت

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلیڈٹی	مدت تکمیل کام
13439839.98	217200.00	60 دن	6 مہینے

کام کی اہمیت: CTR/TRR/TFR/TTR جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، سکریپنگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹریک رکھ رکھاؤ مشین جیسے ٹمپنگ مشین، ریلاسٹ سکریپنگ، ریگولیٹنگ مشین اور ٹی آر کیلئے پری اینڈ پوسٹ کے کام شامل ہیں۔ بی۔ 28 کے ذریعہ

نوٹ: بولی لگانے سب پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی۔ ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے۔

1203/25

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل بجلی انجینئر /ٹی آر ڈی /شمالی ریلوے /جموں توی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ای۔ ٹینڈرس (www.ireps.gov.in) طلب کی جاتی ہیں۔ ٹینڈر دہندہ اپنی اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر: J-251۔ بجلی۔ T-02-2025-26
کاموں کی تفصیل: ایم سی ٹی ایم (ادھم پور) ڈپو میں آر پی ایف / آر پی ایس ایف بلڈنگوں میں آن گرڈ سولر پاور پلانٹ کا منصوبہ۔
تخمینہ لاگت (روپے): 1,83,80,072.52
بیعانہ رقم (روپے): 2,41,900.00
کام کی مدت: 6 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 16.05.2025 15:00 Hrs کے بعد
ویب سائٹ: www.ireps.gov.in

نمبر: J-251۔ بجلی / بجلی۔ ٹینڈر نوٹس نمبر: 02/2025-26
1210/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر /ٹی۔آر جموں توی، اتر ریلوے، جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ ٹینڈرز آخری تاریخ 09-05-2025 کو 15.00 بجے تک طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 09-05-2025 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینول آفر اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	751۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025		
کاموں کی تفصیلات	جموں ڈویژن پر JAT-SVDK سیکشن میں وندے بھارت مارگ پر CRO کو روکنے کیلئے ٹریک کے ساتھ 10.20 کلومیٹر لمبی آر سی باونڈری وال اور 48.10 کلومیٹر چین لنک فینسنگ کے انتظام کے سلسلے میں ٹی آر ڈی ورکس۔		
تخمینہ لاگت (روپے)	33,42,769.40	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	صفر
ٹینڈر اختتام کی تاریخ	09-05-2025 کو 15.00 بجے تک		
بیعانہ کی رقم (روپے)	66,900/-	مدت تکمیل کام	06 ماہ
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	09-05-2025 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

نوٹ: ٹینڈر دہندگان براہ مہربانی توجہ دیں کہ بولی سکیورٹی کے بغیر موصول آفر یا تو ای۔ دستاویز کھولے کے ذریعہ نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈولڈ کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں منظور کردہ (انیکسچر۔ 21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہے۔ بولی کی ویلیڈٹی پریڈ کے بعد 90 دنوں کیلئے ناکمل اور باطل آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعوی نہیں ہوگا۔

نمبر۔ 751۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025 مورخہ 17-04-2025
1180/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ناردن ریلوے

ای۔ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس لیٹر نمبر:- 770-W/169/WA-1/FZR-02-02-2025-26-ADEN-JAT(to be opened on 13.05.2025) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے موضوع والی ٹنڈرز کیخلاف اوپن ٹنڈرز (ای۔ٹنڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 13.05.2025 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ ووقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈر کیخلاف مینوئل آفر کی اجازت نہیں ہے اور ایسے موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کیخلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل		
1	02-2025-26-ADEN-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-II جموں توی کے زیر اختیار علاقہ کے تحت سینئر سیکشن انجینئر پی۔وے/ کٹھوا اور سینئر سیکشن انجینئر پی۔وے/جموں توی دیواروں کو اوپر اٹھانا اور سائیڈ نالیوں کی صفائی اور ریلوے ٹریک کے کنارے جھاڑیوں اور بنسپتیوں کی مرائی- گوڈائی کا کام۔		
		اشتہار کی قیمت (روپے)	آفر کی مدت	تکمیل کی تاری
		89,99,775.27	60 دن	06 ماہ

نوٹ:- 1. ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں جمع کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔
2. اگر ھندی اشتہار میں کوئی تضاد ہوتا ہے، تو انگریزی اشتہار درست ہوگا۔
1185/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

دین اسلام میں انسانیت کی قدر و اہمیت

اسلام دنیا کا ایسا مذہب ہے جو انسانیت کے حقوق کا سب سے بڑا علمبردار ہے، جس نے تمام حقوق اس کی حیثیت کے مطابق رکھ دیئے

تحریر-----
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام امن سلامتی وآشتی کا دین ہے جس میں کوئی جبر نہیں، اتنا آسان مذہب کوئی نہیں جتنا اسلام ہے، ہماری روزمرہ زندگی میں جو ہم وقت گزارتے ہیں اسلام ہی ہماری ہر طرح کی رہنمائی کرتا ہے اور ہمیں اچھی زندگی گزارنے کے اصول بتاتا ہے۔ اگر ہم صحیح معنوں میں اسلامی تعلیمات اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کریں تو ہماری زندگی جنت بن جائے۔

جب سے ہم نے اسلامی تعلیمات اور نبی کریم ﷺ کے اسوہ حسنہ کو چھوڑا ہے اس وقت سے آسیب، مصائب، مشکلات اور پریشانیوں نے ہمیں آگھیرا ہے۔ اسلام محض عبادات کا نام نہیں ہے، اسلام انسانی زندگی کے جملہ معمولات اور معاملات کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یہ واحد الہامی دین ہے جو انسان کو سونے، اٹھنے، جاگنے، کاروبار کرنے، دوسروں کے ساتھ معاملات کرنے کی مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

قرآنی انسائیکلو پیڈیا کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زندگی کو درپیش کوئی معاملہ اور شعبہ ایسا نہیں ہے جس میں قرآن مجید انسانیت کو رہنمائی مہیا کرتا نظر نہیں آتا، آج مسلم امہ کا سب سے بڑا مسئلہ قرآن وسنت کے مطالعہ سے دوری ہے، ہم سنی سنائی باتوں پر جب عمل کرتے ہیں تو یہیں سے غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں، ہر مسلمان پر یہ لازم ہے کہ وہ باقاعدگی کے ساتھ قرآن وسنت کا مطالعہ بھی کرے اور آیات ربانی کے حوالے سے غور و فکر اور تدبر سے کام لے۔

اسلام میں نیکی کا جو جامع تصور پیش کیا گیا ہے اس میں خدمت خلق، حقوق انسانیت، رہن سہن اور معاشرت بھی ایک لازمی حصہ ہے۔ اللہ تعالی فرماتے ہیں نیکی صرف یہی نہیں کہ آپ لوگ اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لیں بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اللہ کی محبت میں اپنا مال قرابت داروں، یتیموں، محتاجوں، مسافروں، سوال کرنے والے (حقیقی ضرورت مندوں) اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرے، یہ وہ لوگ ہیں جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور جب کوئی وعدہ کریں تو اسے پورا کرتے ہیں۔

سختی، مصیبت اور جہاد کے وقت صبر کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی متقی ہیں۔ (البقر 177:2؟) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کامل مومن وہ ہے جس کی ایذا سے لوگ مامون و محفوظ ہوں۔ (بخاری) نیز یہ بھی فرمایا: بہترین انسان وہ ہے جس سے دوسرے انسانوں کو فائدہ پہنچے (کنز العمال) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر پانچ حق ہیں: ملاقات ہونے پر سلام کرنا، چھینک آنے پر رحمت کی دعا دینا، بیماری میں عیادت کرنا، مرنے پر جنازے میں شرکت کرنا، جو خود کو پسند ہو، وہی اپنے مسلمان بھائی کے لیے پسند کرنا (ترمذی)۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بنی اسرائیل میں ایک بدکار عورت ایک پیاسے کتے کو پانی پلانے سے جنت میں چلی گئی جب کہ بنی اسرائیل ہی کی ایک پارسا عورت ایک بلی کو محبوس کر کے بھوک پیاس سے مار دینے کے سبب جہنم رسید ہوئی (ترمذی) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس کسی کا کوئی غلام ہو تو اس غلام کو وہی لباس پہنائے جو خود پہنتا ہے، وہی کھانا کھلائے جو خود کھاتا ہے۔

اس کے ذمہ اتنا کام نہ لگائے جو اس پر غالب آئے، (اگر وقتی ضرورت سے) ایسا کیا تو پھر اس کا ہاتھ بٹائے (بخاری ومسلم) مزید فرمایا جب تم میں سے کسی کا خادم اس کو آگ کی گرمی اور دھویں سے بچا کر اس کے لیے کھانا تیار کرے تو اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ساتھ بٹھا کر کھانا کھلاؤ! ورنہ کم از کم ایک لقمہ اس کے منہ میں ڈال دو (ترمذی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے آنے والے خلیفہ کو وصیت کرتا ہوں: اللہ تعالٰی سے ڈرے۔ مسلمانوں کے بڑوں کا احترام کرے۔ چھوٹوں پر شفقت کرے۔ علماء کی تعظیم کرے۔

کسی کو تکلیف دے کر ذلیل نہ کرے۔ ڈرا ڈرا کر کافر نہ کرے۔ خصی کر کے نسل کشی نہ کرے۔ اپنا دروازہ ان کے لیے بند نہ کرے، یہاں تک کہ کمزوروں پر طاقت ور ظلم کرنے لگ جائیں (سنن کبری للبیہقی) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے حق میں بہترین ہو۔

(سنن ترمذی، صحیح ابن حبان) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو دنیا میں کسی مصیبت زدہ سے کسی دنیاوی تکلیف اور مصیبت کو دور کر دے (یا دور کرنے میں مدد کر دے) تو اللہ تعالٰی اس سے قیامت کے دن آخروی مصیبت کو ہٹا دیں گے نیز جو دنیا میں مشکلات میں گھرے ہوئے کسی شخص کے لیے آسانی پیدا کرنے کی کوشش کرے تو اللہ تعالٰی اس کے لیے (دونوں جہاں کی) آسانیاں پیدا فرما دیں گے اور اللہ تعالٰی اس بندے کی مسلسل مدد فرماتے ہیں جو کسی اپنے بھائی کی مدد کرتا ہے (ترمذی) رسول اللہ ﷺ نے جو مربوط نظام، انسانی حقوق کا پیش کیا، وہ زندگی کے تمام شعبوں پر محیط ہے۔ جن میں احترام انسانیت، بشری نفسیات و رجحانات اور انسان کے معاشرتی، تعلیمی، شہری، ملکی، ملی، ثقافتی، تمدنی اور معاشی تقاضوں اور ضروریات کا مکمل لحاظ کیا گیا ہے۔ حقوق کی ادائیگی کو اسلام نے اتنی اہمیت دی ہے کہ اگر کسی شخص نے دنیا میں کسی کا حق ادا نہیں کیا تو آخرت میں اسے ادا کرنا پڑے گا، ورنہ سزا بھگتنی پڑے گی۔

انسانی جان ومال اور عزت وآبرو کی حفاظت انسانی حقوق میں سب سے پہلا اور بنیادی حق ہے، اس لیے کہ جان سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔ بعثت نبوی ﷺ سے قبل انسانی جانوں کی کوئی قیمت نہ تھی، سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے انسانی جان کا احترام سکھایا، ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا۔ دہشت گردی، انتہا پسندی، بدامنی اور قتل وغارت گری کی بناء پر انسان کا جو حق سب سے زیادہ متاثر ہو رہا ہے، وہ اس کی زندگی اور احترام انسانیت کا حق ہے۔ اسی طرح اسلام نے تمام قسم کے امتیازات اور ذات پات، نسل، رنگ، جنس، زبان، حسب ونسب اور مال ودولت پر مبنی تعصبات کو جڑ سے اکھاڑ دیا اور تمام انسانوں کو ایک دوسرے کے برابر قرار دیا۔

خواہ وہ امیر ہوں یا غریب، سفید ہوں یا سیاہ، مشرق میں ہوں یا مغرب میں، مرد ہوں یا عورت اور چاہے وہ کسی بھی لسانی یا جغرافیائی علاقے سے تعلق رکھتے ہوں، بیوی شوہر کے حقوق ادا نہ کرے تو شوہر کی زندگی کا سکون غارت ہو جائے گا، پڑوسی ایک دوسرے کے حقوق ادا نہ کریں تو محبت وامن کی فضا مکدر ہو جائے گی۔ اسی طرح مسلم غیر مسلموں کے حقوق ادا نہ کریں تو دنیا تعصب وعناد اور فتنہ وفساد کے جنگل میں تبدیل ہو جائے گی، امیر لوگ غریبوں کے حقوق ادا نہ کریں تو غریبوں کی زندگی فاقہ کشی کا شکار ہو جائے گی۔

بالکل اسی طرح ماں باپ اولاد کے حقوق ادا نہ کریں تو اولاد نافرمان، باغی، دین سے دور اور والدین کے لیے مصیبت ووبال بن جائے گی اور اولاد ماں باپ کے حقوق ادا نہ کرے تو ماں باپ کو بڑھاپے میں سہارا اور سکون نہیں ملے گا۔ غرض یہ کہ دنیا میں فساد ہی فساد برپا ہو جائے گا اور امن قائم نہ رہ سکے گا۔

پس امن کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ تمام انسان ایک دوسرے کے وہ تمام حقوق، جو اللہ تعالٰی نے لازم کیے ہیں، ادا کرتے رہیں، یہی اسلام کی اولین تعلیم اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مقصد بعثت ہے، حضور نبی اکرم ﷺ نے اہل ایمان کو تلقین فرمائی ہے کہ وہ ان فرائض کو ادا کریں جو ان پر ان کے والدین، بچوں، عورتوں، ان کے پڑوسیوں، غلاموں اور ذمیوں وغیرہ کی طرف سے عائد ہوتے ہیں۔

یہ امر قابل ذکر ہے کہ آج خود مسلمانوں نے اسلام کی ان پیاری آفاقی تعلیمات کو بھلا دیا ہے، ریاست اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہی ہے اور نہ ہی فرد واحد اپنے اوپر عائد حقوق کی ادائیگی کر رہا ہے، جس کا نتیجہ ہماری آنکھوں کے سامنے ہے۔ آج ہمارا اصل المیہ یہ ہے کہ قرآن کریم کی تعلیمات سے ہم خود بھی آگاہ نہیں ہیں اور دنیا کو بھی ان سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہمیں صحیح طور پر محسوس نہیں ہو رہی ورنہ حقوق کا جو جامع اور متوازن تصور دین اسلام نے دیا ہے دنیا کے کسی نظام میں اس کا کوئی متبادل نہیں ہے، دین اسلام، دین انسانیت ہونے کے اعتبار سے انسانیت کو ایک ناقابل تقسیم اکائی مانتا ہے۔

حدیث مبارکہ میں مخلوق کو اللہ کا کنبہ قرار دیا گیا ہے (یہاں کنبے سے لفظی معنی مراد نہیں، یہ لفظ حقوق کی بجا آوری کے اعتبار سے ہے)۔ اس لیے انسانی زندگی کی ضرورتوں سے جڑا ہر عمل، خواہ وہ قدرتی وسائل سے استفادہ ہو یا ایک باسہولت اور پرآسائش زندگی گزارنا، یہ ہر انسان کا بنیادی حق قرار پاتا ہے اور اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے انسان جسمانی و باطنی اعتبار سے ایک جیسے ہیں۔

کوئی انسان گورا ہو یا کالا، کوئی بھی زبان بولنے والا یا کسی بھی جغرافیے سے تعلق رکھنے والا ہو، بھوک، پیاس، آرام دہ زندگی، اپنی جان ومال اور عزت کا تحفظ اور یکساں حقوق پہ مبنی طرز زندگی چاہتا ہے۔ اسی طرح اس کائنات میں اللہ نے جتنے بھی وسائل پیدا کیے، خواہ وہ اناج ہو یا معدنی ذخائر، ان کو کام میں لا کر انسانی احتیاجات کی تکمیل ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ اسی طرح جسم انسانی کے طبعی عوامل مثلاً خوراک سے استفادہ، جسم کا بدلتے موسموں کے مطابق ردعمل، یہاں تک کہ مختلف مسائل ومشکلات کو حل کرنے کے طریقے ڈھونڈنے وغیرہ میں بھی، ظاہری اختلافات کے باوجود کم وبیش یکسانیت پائی جاتی ہے۔

یہی وجہ کہ اللہ کے برگزیدہ پیغمبروں نے ہر دور میں ان شیطان صفت اور انسانیت دشمن گروہوں کے قائم کردہ نظاموں کے خلاف بھرپور جدوجہد کی، جنھوں نے مختلف ادوار میں اپنی نفسانی خواہشات کے تابع ہو کر تمام وسائل پر قبضہ کر لیا تھا اور دیگر انسانوں کو ان وسائل سے محروم کر کے انھیں اپنا غلام بنا لیا تھا۔ اسی لیے انبیاء نے اپنے اپنے دور میں اس محروم انسانیت کو وقت کے فرعونوں اور نمرودوں کے غاصبانہ قبضے سے نجات دلائی۔

خود حضور نبی اکرم ﷺ نے خالصتاً انسانی بنیادوں پر تشکیل معاشرہ کا عمل اختیار فرمایا۔ آپ ﷺ کی جدوجہد کے نتیجے میں جو پہلی سوسائٹی مدینہ منورہ میں قائم ہوئی، اس کا بنیادی مقصد ہی بلا تفریق، رنگ، نسل اور مذہب تکریم انسانیت اور انھیں معاشی حقوق کی فراہمی تھا۔ یہی وجہ ہے اس ریاستی نظام کی تشکیل اور اس کے سیاسی ومعاشی ثمرات کے حصول میں مہاجرین وانصار کے ساتھ ساتھ مدینہ کے غیر مسلم قبائل بھی یکساں طور پر شریک رہے۔ یاد رہنا چاہیے کہ قرآن حکیم کی انسانیت نواز فکر پر جو انقلاب آپ ﷺ نے برپا کیا تھا، دنیائے انسانیت اس کے ثمرات سے کم وبیش چودہ سو سال تک بلا تفریق رنگ، نسل اور مذہب یکساں طور پر مستفید ہوتی رہی۔ آج دنیا میں وسائل کی ہرگز کمی نہیں لیکن دنیا پر ایک دفعہ پھر نفسانی خواہشات کے اسیر اور انسان نما شیطانوں کے قائم کردہ عالمی سرمایہ داری نظام کا تسلط ہے۔

ان سامراجی طاقتوں نے، ہمارے جیسے معاشروں میں، اپنے آلہ کار طبقات کے ذریعے نفرت وانتشار کی تخم ریزی بھی اسی لیے کی ہے کہ انسانیت ظاہری اختلافات کی بنیاد پر ایک دوسرے سے الجھتی رہے اور ان ظالمانہ طبقات کی سفلی خواہشات کی تکمیل ہوتی رہے۔

آج کا سب سے بڑا تقاضا یہ ہے کہ دین اسلام کا تعارف دنیا کے سامنے رکھا جائے جو حقیقی معنوں میں دین انسانیت بھی ہے اور انسانی تقاضوں کی تکمیل کی ایک شاندار تاریخ کا حامل بھی۔ اس لیے آج سب سے زیادہ ضرورت اس بات کی ہے کہ دین اسلام کی انسانیت دوست تعلیمات کا شعور عام کیا جائے اور اس کے مطابق عملی سوسائٹی کی تشکیل کے لیے اسوہ پیغمبر ﷺ کو مشعل راہ بنا کر دین کا عادلانہ نظام عملی طور پر قائم کیا جائے تا کہ انسانیت پر ظلم و بربریت اور انسانیت دشمنی کی مسلط اس تاریک رات کا خاتمہ ہو اور انسانیت، دین اسلام کی حقیقی سلامتی سے منور ہو سکے۔

آیئے! اسلام کو سمجھیں اور اس پر عمل کریں ان شاء اللہ ہماری زندگی سہل ہو جائے گی اور مشکلات و پریشانیاں ختم ہو جائیں گی اور زندگی جنت نظیر بن جائے گی۔ اللہ تعالٰی ہم سب کو دین اسلام کی آفاقی تعلیمات اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

یاجوج وماجوج کی حقیقت

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتا دیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ایم سرور صدیقی
جمہور کی آواز

یاجوج وماجوج کے متعلق بڑی عجیب وغریب کہانیاں مشہور ہیں جسے سن کر بچے سہم سہم جاتے ہیں کیونکہ یہ لوگ انتہائی وحشی اور خوفناک سمجھے جاتے ہیں ان کی وحشت کی کئی کہانیاں ہر مذہب کے لوگوں میں مشہور ہیں ان کا تذکرہ آخری الہامی کتاب میں بھی موجود ہے لیکن تاریخی اعتبار سے یاجوج وماجوج حضرت نوح علیہ السلام کے تیسرے بیٹے یافث کی اولاد میں سے ہیں۔ یہ انسانی نسل کے دو بڑے وحشی قبیلے گزر چکے ہیں جو اپنے اردگرد رہنے والوں پر بہت ظلم اور زیادتیاں کرتے اور انسانی بستیاں تک تاراج کردیتے تھے۔ قرآن مجید کی آیات، توریت کے مطالب اور تاریخی شواہد سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ لوگ شمال مشرقی ایشیاء میں زندگی بسر کرتے تھے اور اپنے وحشیانہ حملوں کے نتیجہ میں ایشیا کے جنوبی اور مغربی علاقوں میں مصیبت برپا کرتے تھے۔ بعض تاریخ دانوں نے ان کے رہائشی علاقے کو ماسکو اور سیک کے آس پاس بتلایا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ یاجوج وماجوج کے شہر تبت اور چین سے بحر منجمد شمالی تک اور مغرب میں ترکستان تک پھیلے ہوئے تھے۔ حضرت ذوالقرنین علیہ السلام کے زمانے میں یاجوج وماجوج کے حملے وبال جان بن گئے تھے، ان کی روک تھام کیلئے ذوالقرنین نے پہاڑوں کے مابین اونچی اور مضبوط سد (دیوار) تعمیر فرمائی۔ ذوالقرنین اور سدِ ذوالقرنین کا ذکر قرآن کریم کی سورۃ الکہف میں موجود ہے۔ جس ذوالقرنین کا قرآن میں ذکر ہے، تاریخی طور پر وہ کون شخص ہے، تاریخ کی مشہور شخصیتوں میں یہ داستان کس پر منطبق ہوتی ہے، اس سلسلے میں مفسرین کے درمیان اختلاف ہے۔

تاریخ کی کتابوں کے مطالعے کے بعد لوگوں نے ذوالقرنین کی شخصیت اور سدِ ذوالقرنین سے متعلق مختلف اندازے لگائے ہیں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ بہت سے قدیم علماء اور مفکر سکندر اعظم کو ہی ذوالقرنین مانتے ہیں مگر بعض اس کا انکار کرکے یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ ذوالقرنین دراصل حضرت سلیمان علیہ السلام کا خطاب تھا۔ جدید زمانے کے کچھ مفسر ومفکر ذوالقرنین کو قدیم ایرانی بادشاہ سائرس اعظم (کورش اعظم) کا دوسرا نام قرار دیتے ہیں اور یہ نسبتاً زیادہ قرین قیاس ہے، مگر بہرحال ابھی تک یقین کے ساتھ کسی شخصیت کو اس کا مصداق نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔ ذوالقرنین کی بابت قرآن نے صراحت کی ہے کہ وہ ایسا حکمران تھا جس کو اللہ تعالیٰ نے بے حد مال واسباب ووسائل کی فراوانی سے نوازا تھا۔ وہ مشرقی اور مغربی ممالک کو فتح کرتا ہوا ایک ایسے پہاڑی درّے پر پہنچا جس کی دوسری طرف یاجوج اور ماجوج تھے۔ قرآن کریم کی سورۃ کہف میں بحوالہ یاجوج ماجوج ذوالقرنین کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ جب وہ اپنی شمالی مہم کے دوران سو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو وہاں اسے ایسی قوم ملی جس کی زبان ناقابل فہم تھی تاہم جب ترجمان کے ذریعے گفتگو ہوئی تو انہوں نے عرض کیا کہ یاجوج ماجوج اس سرزمین پر فساد پھیلاتے ہیں لہٰذا آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک سد (دیوار) تعمیر کردیں۔ کچھ لوگوں کی دانست میں یہ ایک خیالی دیوار ہے کچھ اس دیوار کو دیوار چین سمجھتے ہیں جو چاند سے بھی نظر آنے والی زمین کی واحد چیز ہے سب مذہبی اسکالر ورہنما اس بات پر متفق ہیں کہ ذوالقرنین نے اُس قوم کو یاجوج ماجوج کی یلغار سے بچانے کیلئے دیوار بنائی اور جو دیوار بنائی گئی وہ کوئی خیالی اور معنوی نہیں بلکہ حقیقی اور حسی ہے جو کہ لوہے اور پگھلے ہوئے تانبے سے بنائی گئی تھی جس سے وقتی طور پر یاجوج ماجوج کا فتنہ دب گیا۔

جب یہ دیوار تعمیر ہوگئی تو ذوالقرنین نے اللہ کا شکر ادا کیا جس نے یہ دیوار بنانے اور لوگوں کو آئے دن کی پریشانیوں سے نجات دلانے کی توفیق بخشی مگر ساتھ ہی لوگوں کو یہ بھی بتا دیا کہ یہ دیوار اگرچہ بہت مضبوط اور مستحکم ہے مگر یہ لازوال نہیں جو چیز بھی بنی ہے بالا آخر فنا ہونے والی ہے اور جب میرے رب کے وعدے کا وقت قریب آئیگا تو وہ اس کو پیوند خاک کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے۔ رہی یہ بات کہ سدِ ذوالقرنین کہاں واقع ہے؟ تو اس میں بھی اختلافات ہیں کیونکہ آج تک ایسی پانچ دیواریں معلوم ہوچکی ہیں جو مختلف بادشاہوں نے مختلف علاقوں میں مختلف ادوار میں جنگجو قوموں کے حملوں سے بچاؤ کی خاطر بنوائی تھیں۔ ان میں سے سب سے زیادہ مشہور دیوار چین ہے جس کی لمبائی کا اندازہ بارہ سو میل سے لے کر پندرہ سو میل تک کیا گیا ہے اور اب تک موجود ہے لیکن واضح رہے کہ دیوار چین لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے اور نہ وہ کسی چھوٹے کوہستانی درّے میں ہے، وہ ایک عام مصالحے سے بنی ہوئی دیوار ہے۔ بعض مفسرین اور مذہبی رہنماؤں کا اصرار ہے کہ یہ وہی دیوار "مارب" ہے کہ جو یمن میں ہے، یہ ٹھیک ہے کہ دیوار مارب ایک کوہستانی درے میں بنائی گئی ہے لیکن وہ سیلاب کو روکنے کیلئے اور پانی ذخیرہ کرنے کے مقصد سے بنائی گئی ہے۔

ویسے بھی وہ لوہے اور تانبے سے بنی ہوئی نہیں ہے جبکہ علماء ومحققین کی گواہی کے مطابق سرزمین "قفقاز" میں دریائے خزر اور دریائے سیاہ کے درمیان پہاڑوں کا ایک سلسلہ ہے کہ جو ایک دیوار کی طرح شمال اور جنوب کو ایک دوسرے سے الگ کرتا ہے۔ اس میں ایک دیوار کی طرح کا درّہ بھی موجود ہے جو مشہور درّہ "داریال" ہے۔ یہاں اب تک ایک قدیم تاریخی لوہے کی دیوار نظر آتی ہے، اسی بناء پر بہت سے لوگوں کا نظریہ ہے کہ دیوار ذوالقرنین یہی ہے۔ اگرچہ سدِ ذوالقرنین بڑی مضبوط بنائی گئی ہے جس کے اوپر چڑھ کر یا اس میں سوراخ کرکے یاجوج ماجوج کا ادھر آنا ممکن نہیں لیکن جب اللہ کا وعدہ پورا ہوگا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کرکے زمین کے برابر کردے گا، اس وعدے سے مراد قیامت کے قریب یاجوج ماجوج کا ظہور ہے۔ صحیح بخاری کی ایک حدیث شریف میں حضور نبی کریم ﷺ نے اس دیوار میں تھوڑے سے سوراخ کو فتنے کے قریب ہونے سے تعبیر فرمایا۔ ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ یاجوج ماجوج ہر روز اس دیوار کو کھودتے ہیں اور پھر کل کیلئے چھوڑ دیتے ہیں لیکن جب اللہ کی مشیت ان کے خروج کی ہوگی تو پھر وہ کہیں گے کل ان شاء اللہ اس کو کھودیں گے اور پھر دوسرے دن وہ اس سے نکلنے میں کامیاب ہوجائیں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے یعنی انسانوں کو بھی کھانے سے گریز نہیں کرینگے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو حکم ہوگا کہ وہ مسلمانوں کو طور کی طرف جمع کرلے کیونکہ یاجوج ماجوج کا مقابلہ کسی کے بس میں نہ ہوگا۔

حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اس وقت ایسی جگہ کھڑے ہوں گے جہاں غذا کی سخت قلت ہوگی پھر لوگوں کی درخواست پر حضرت عیسیٰ یاجوج ماجوج کیلئے بددعا فرمائیں گے پس اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں اور کانوں میں کیڑا پیدا کردے گا جو بعد میں پھوڑا بن جائے گا جس کے پھٹنے سے یہ ہلاک ہونا شروع ہوجائیں گے۔ سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی و خوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شروفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمۂ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

سب سے سب مرجائیں گے، ان کی لاشوں سے ایک بالشت زمین بھی خالی نہ ہوگی اور ہر طرف ان کی لاشوں کی گندی بو پھیل جائے گی، پھر عیسیٰ ابن مریم دعا کریں گے تو اللہ جل وشانہ اونٹ کی گردن برابر پرندے بھیجیں گے جو ان کی لاشوں کو اٹھا کر جانے کہاں پھینک دینگے، پھر ایک بارش ہوگی جس سے کل زمین صاف شفاف ہوجائے گی اور ہر طرف ہریالی وخوشحالی ہوگی۔ صحیح مسلم میں نواس بن سمعان کی روایت میں صراحت ہے کہ یاجوج ماجوج کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد ان کی موجودگی میں ہوگا، جس سے ان مفسرین کی تردید ہوجاتی ہے، جو کہتے ہیں کہ تاتاریوں کا مسلمانوں پر حملہ یا منگول ترک جن میں سے چنگیز بھی تھا یا روسی اور چینی قومیں یہی یاجوج وماجوج ہیں، جن کا ظہور ہو چکا یا مغربی قومیں ان کا مصداق ہیں کہ پوری دنیا میں ان کا غلبہ وتسلط ہے۔ یہ سب باتیں غلط ہیں، کیونکہ یاجوج وماجوج کے غلبے سے سیاسی غلبہ مراد نہیں ہے بلکہ قتل وغارت گری اور شروفساد کا وہ عارضی غلبہ ہے جس کا مقابلہ کرنے کی طاقت ملے گی، تاہم پھر وبائی مرض سے سب کے سب آن واحد میں لقمۂ اجل بن جائیں گے۔ یہ بھی کہا یہ جاتا ہے کہ یاجوج وماجوج جب غالب آجائیں گے تو وہ ہر چیز کو تباہ وبرباد کرکے رکھ دیں گے پھر کی بددعا سے وہ ہلاک ہوجائیں گے اس کے بعد قیامت بپا ہونے کی پیش گوئیاں بھی ملتی ہیں۔

وطن سرینگر

انسان ترقی کی دوڑ میں حقیقی مقصد سے دور

انسان کی تخلیق ایک مقصد کیلئے عمل میں لائی ہے لیکن عصر حاضر کا انسان اپنے مقصد سے دور ہوتا گیا کیونکہ اس کو دنیا کے ہوس اور مادیت پرستی نے جھنجوڑ کے رکھ دیا ہے انسان اگرچہ معاشی طور خود کفیل ہے اور مجموعی طور آرام دہ زندگی بسر کرتا ہے لیکن سکون کھویا ہوا ہے۔ کیونکہ انسان مادیت پرستی کی وجہ سے اپنی حقیقی وجود سے آشنا ہوکر بھی ناآشنا ہونے لگا ہے جس کے نتیجے میں حلال وحرام اور حق وباطل کے درمیان تفاوت کرنے سے قاصر رہتا ہے۔ انا پرستی اور دولت کی ہوس نے انسان کی آنکھوں پر پردہ ڈالا ہے اور اس کے تمام اثرات نجی زندگی پر مرتب ہوجاتے ہیں ۔۔لوگ تو اپنے کاموں میں مشغول ہیں کسی کو کوئی فرصت نہیں ہے اور عدیم الفرصتی کے عالم میں ان پُرانی تمام احسن روایات ومحبتوں کو بھول گیا ہے کیونکہ آج سے پہلے کئی دہائی لوگوں کی رشتہ داری اور ہمسائیگی اتنی مضبوط تھی کہ کوئی بھی اپنے آپ کو تنہا محسوس نہیں کرتا تھا ہر ایک اپنے سے دوسروں کی بجائی اور خوشحالی میں خوش ہوجاتا تھا عبادت وعیادت اور خوشی وغم کی تقریبات ودیگر معمولات زندگی ایسی بہترین تھیں۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایک دوسرے کے سہارے جیا کرتے تھے، دکھ درد اور خوشیوں میں ایک دوسرے کا ہاتھ بٹاتے تھے مذہبی رواداری، مساوات اور بھائی چارہ ہر انسان میں چاہیے امیر تھا یا غریب کا مادہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ ایک ساتھ روتے تھے اور ایک ساتھ مسکراتے تھے تب وہ لوگ غریب تھے لیکن پُرسکون اور فرحت بخش زندگی گذارتے تھے غریب کی وہ تمام اڑچنے اور سختیاں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر بانٹتے تھے اور ایک دوسرے کو دلاسہ دیکر زندگی کے مزے لیا کرتے تھے پھر انسان نے اپنی نظریں دور کی منزلوں کی طرف دوڑائے اور وہ غربت کی تمام آزمائشوں سے تنگ آکر ترقی کی دوڑ میں آگے بڑھنے لگا لیکن اس دوڑ میں انسان اصلی وجود وحقائق سے دور ہوتا گیا یہاں تک کہ اشرف المخلوقات ہوکر بھی معاشی حیوان بن بیٹھا۔

یہ مسلمہ حقیقت ہے کہ ہر ایک شخص ایک دوسرے کا معاوِن و مددگار ہوتا ہے لیکن جو شاہی گدیوں پر براجماں ہوتے ہیں اُن کی آنکھوں پر تعصب، ضد اور تکبر کی عینک لٹکتی رہتی ہے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ حقیقت سے بھی ناآشنا ہوجاتے ہیں ٹھیک ہے کہ جو انسان ترقی کی دوڑ میں غلط طریقے سے پیسے بٹور کر آگے بڑھتے ہیں وہ ہر اعتبار سے پریشان ہوتا ہے۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ اگر آج بھی انسان مذہبی اصولوں اور اخلاقی اقدار کی پاسداری کرے تو عین ممکن ہے کہ انسان ترقی کے ساتھ ساتھ پُرامن اور خوشحال زندگی گذار سکتا ہے۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان خودغرضی، لالچ، دھوکہ بازی اور فریب کاری سے اپنے آپ کو دور رکھ کر انسانوں کی طرح زندگی گذاریں اس ترقی یافتہ دور میں انسان کو اپنے حقیقی وجود کی طرف اپنی نظریں مرکوز کرنی لازمی ہے۔ تاکہ انسان اپنی بجائی اور بہبودی کے ساتھ ساتھ دوسروں کے لئے بھی خیرخواہ اور ہمدرد ثابت ہوسکے تو ضرور وہ انسان زندگی کے غموں سے نکل کر خوشحالی کی طرف گامزن ہوجائے گا۔

تقریباً 2 سے 3 دہشت گردوں نے اوڑی میں ایل او سی کیساتھ ایک نالے کے قریب عمومی علاقے سرجیون میں گھسنے کی کوشش کی۔فوج نے بتایا کہ لائن آف کنٹرول پر موجود چوکس فوجیوں نے دراندازوں کو للکارا اور روکا جس کے نتیجے میں فائرنگ شروع ہوئی۔سیکورٹی حکام نے بتایا کہ اوڑی سیکٹر میں جاری دراندازی مخالف آپریشن میں 2 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔انہوں نے بدھ کی صبح کہا کہ ابھی تک آپریشن جاری تھا اور شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری تھا۔حکام نے کہا کہ ممکنہ طور پر کم سے کم ایک درانداز اسی علاقے میں موجود یا چھپا ہوا ہے،اور اسکی تلاش کیلئے آپریشن جاری رکھا گیا ہے۔اس دوران پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بریگیڈیئر میانک شکلا، کرنل ایس آر پاتی اور ایس پی او پریشنز بارہمولہ فیروز یحییٰ نے میڈیا کو آپریشن کے بارے میں بریفنگ دی۔ بریگیڈیئر شکلا نے کہا کہ تقریباً ایک بجے، ایل او سی پر تعینات الرٹ دستوں نے نامعلوم افراد کی مشکوک نقل و حرکت کا پتہ لگایا جو ہندوستانی علاقے میں گھسنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بریگیڈیئر شکلا نے کہا کہ دراندازوں کو فوری طور پر چیلنج کیا گیا اور ان میں مصروف ہو گئے،جس کے نتیجے میں شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔سیکورٹی افسران نے تصدیق کی کہ مقابلے کے نتیجے میں 2 دہشت گرد مارے گئے۔ کرنل پاتی نے کہا کہ انکا کاؤنٹر کی جگہ سے،ہم نے 2 اے کے سیریز کی رائفلیں،ایک چینی پستول، 10 کلوگرام آئی ای ڈی اور دیگر جنگی اسٹورز کے ساتھ برآمد کیا ہے۔ایس پی فیروز یحییٰ نے اس بات پر زور دیا کہ آپریشن کی کامیابی سیکورٹی فورسز کی اعلیٰ سطح کی چوکسی اور آپریشنل تیاری کی عکاسی کرتی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ آپریشن ابھی بھی جاری ہے،اور ہم خطے کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہے ہیں۔سیکورٹی فورسز نے دراندازی کی کوشش کو کامیابی سے ناکام بنا دیا ہے،اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

112

عمل انتخابی نظام کی شفافیت اور سالمیت کو برقرار رکھنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔چیف الیکٹورل آفیسر نے شہریوں کی فعال شرکت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہ عمل انتخابی نظام کی شفافیت اور سالمیت کو برقرار رکھنے میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔کہا کہ یہ عمل انتخابی نظام کی شفافیت اور سالمیت کو برقرار رکھنے میں کلیدی

سیاحوں کے ہلاکتوں کے خلاف ہو کا عالم ہر آنکھ نم ہر چہرہ اداس یہ کیا ہوا کیوں ہوا کیسے ہوا کس کے لئے ہوا

تمام علاقوں میں احتجاجی مظاہرے سیاحوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار سرکار سے تحقیقات کا کیا گیا مطالبہ

سرینگر/23اپریل/اے پی آئی دو غیر ملکیوں سمیت 28 سیاحوں کے جان بحق ہونے پر جموں وکشمیر میں ماتم کی لہر دوڑ گئی ہر آنکھ نم ہر چہرہ اداس اور ہر زبان پر ایک ہی لفظ یہ کیا ہوا کیسے ہوا کس نے کیا۔جموں وکشمیر میں سیاسی پارٹیوں مذہبی رہنماؤں ٹرانسپورٹ تاجر ہوٹل ریسٹورینٹ ہاؤس بوٹ شکارہ یونینوں کی جانب سے ایک روزہ ہڑتال سے زندگی درہم برہم اسکولوں کالجوں یونیورسٹیوں میں درس وتدریس معطل سڑکوں پر مال مسافر بردار گاڑیاں غائب او رسڑکیں ویران دکھائی دے رہی ہے سیاحوں کے جان بحق ہونے کے خلاف وادی کے اطراف واکناف میں احتجاجی ریلیاں نکالی گئی اور ہر مکتب ہائی فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے اس قتل عام کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سرکار سے مطالبہ کیا کہ باریک بینی سے تحقیقات ہونی چاہئے اور اس حملے میں ملوث افراد کو بے نقاب کرکے انصاف کے کٹہارے میں کھڑا کیا جائے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کی تاریخ میں 22اپریل سیاح ترین دن کی حیثیت سے یاد کیا جائیگا اس دن جب وادی کشمیر میں لوگ اپنے اپنے کام کے ساتھ جڑے ہوئے تھے ہر چہرہ خوش اور اطمنان بخش نظر آرہا تب ہی سہ پہر چار بجے کے بعد ایک ایسی غمناک اطلاع ملی کہ پہلگام کے مضافاتی علاقے میں بندوق برداروں نے نہتے سیاحوں پر آندھا دھند گولیاں چلائی جس کے نتیجے میں چالیس کے قریب سیاح اور مقامی لوگ زخمی ہوئے اور رات دیر گئے تک اس گولہ باری میں جان دینے والوں کے بارے میں متضاد بیانات سامنے آنے لگے تاہم نصف رات تک حملہ آوروں کی جانب سے گولیاں چلانے کے دوران 28 سیاحوں کی جان ضائع ہونے کی خبریں سامنے آئی۔ جموں وکشمیر میں قتل عام کے اس خبر نے ہر انسان کو ہلا کے رکھ دیا۔رات و رات لوگ گھروں سے باہر آئے کینڈل مارچ نکالے اور ان ہلاکتوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے سیاحوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔آناً فاناً تمام سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں مذہبی علماء تاجر ٹرانسپورٹ ہوٹل ریسٹورینٹ ہاؤس بوٹ شکارہ اور سیاحت کے ساتھ وابستہ یونینوں نے سیاحوں کی ہلاکت کو ناقابل برداشت اور انسانیت سوز قرار دیتے ہوئے اس سانحہ کے خلاف ایک روزہ ہڑتال کی کال دی پوری وادی میں لوگ اس حملے سے دلبرداشتہ ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ سیاح تو ہمارے مہمان ہیں ان پر گولیاں چلانا کون سی بہادری ہے کون سے علاقے مسخر کئے گئے کس کی جان بچائی گئی کس کو فائدہ پہنچا لوگوں کا کہنا ہیں کہ یہ قتل عام ہے یہ انسانیت کا قتل ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حملہ کرنے والے جموں وکشمیر کے لوگوں کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں ایسے درندہ صفت لوگوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائیاں عمل میں لانے کی اشد ضرورت ہے کس نے وادی کشمیر کے کھرمن امن میں آگ لگادی نہتے سیاحوں کی ہلاکتوں پر ہر آنکھ نم تھی ہر چہرہ اداس تھا سینکڑوں کنبوں کی ہاڑی چولہے پر نہیں چڑی ایک خوف کا عالم تھا کہ یہ کیا ہوا کس نے کشمیریت مہمان نوازی پر کاری ضرب لگا دی کس نے ہمارے ارمانوں کا خون کیا کس نے ہمارے دلوں کو مجروح کیا یہ سانحہ عظیم ہم کبھی بھی بلا نہیں پائے گے۔لوگوں کا کہنا تھا کہ ہم پچھلے تین دہائیوں سے صرف آگ وآہن کا کھیل دیکھتے آئے تھے اب تھوڑا سا اطمنان ہوا تھا کہ حالت نارمل سی ہے اور ملکی غیر ملکی سیاحوں نے وادی کشمیر کی آمد کا سلسلہ شروع کیا۔اب ہماری معاشی اور اقتصادی حالت بہتر ہوگی تاہم جموں وکشمیر کے دشمنوں کو یہ راس نہیں آیا اور ایک ایسی منصوبہ بندی کی جس نے کشمیر کی تاریخ کو سیاح کر دیا جس نے دلوں کو مجروح کیا جس نے جزباتوں کو ٹھیس پہنچائی جس نے ارمانوں کا خون کیا اور اس سانحہ کے خلاف جموں وکشمیر میں بالعموم اور وادی کشمیر میں بالخصوص ایک روزہ ہڑتال کی کال سے زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی کاروباری ادارے ٹھپ پڑے سڑکوں پر مال مسافر بردار گاڑیاں غائب بازار سنسان دکھائی دے رہے تھے ہر آنکھ نم اور ہر چہرہ اداس دکھائی دے رہا تھا ہر ایک دوسرے سے یہ سوال کرتا تھا کہ یہ کیوں ہوا اس کے پیچھے اغراض مقاصد کیا ہے۔وادی میں ہر جگہ احتجاجی مظاہرے ہوئے اور ہر احتجاج کا مقصد ہلاکتوں کے خلاف نفرت اور ملوث افراد کو انصاف کے کٹہارے میں کھڑا کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔اس سانحہ کے خلاف

ایک روزہ ہڑتال کی کال دی پوری وادی میں لوگ اس حملے سے دلبرداشتہ ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ سیاح تو ہمارے مہمان ہیں ان پر گولیاں چلانا کون سی بہادری ہے کون سے علاقے مسخر کئے گئے کس کی جان بچائی گئی کس کو فائدہ پہنچا لوگوں کا کہنا ہیں کہ یہ قتل عام ہے یہ انسانیت کا قتل ہے اسکی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔حملہ کرنے والے جموں وکشمیر کے لوگوں کے دوست نہیں ہو سکتے ہیں ایسے درندہ صفت لوگوں کے خلاف سخت سے سخت کارروائیاں عمل میں لانے کی اشد ضرورت ہے کس نے وادی کشمیر کے کھرمن امن میں آگ لگادی نہتے سیاحوں کی ہلاکتوں پر ہر آنکھ نم تھی ہر چہرہ اداس تھا سینکڑوں کنبوں کی ہاڑی چولہے پر نہیں چڑی ایک خوف کا عالم

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
FAHIM MEHRAJ AND ASSOCIATES

ADVOCATE J AND K AND LADAKH HIGH COURT
LICENCE NO. 364/17
1.GHULAM QADIR RATHER
2. GHULAM HASSAN RATHER
3.GHULAM NABI RATHER
4. NASEEMA
5.ZAMROODA
6. AISHA
7.ROZIA
8.TASLEEMA
ALL SONS AND DAUGHTERS OF ABDUL SAMAD RATHER
ALL R/O,S OF NARBAL BUDGAM.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat
That, the caveators have reason to believe that the non-caveators may approach the Hon'blecourt and may file any legal proceedings of any nature a ginst the order dated 22-04-2025,passed by the ld Court of Munsiff Magam, in a case titled Abdul Ahad Sofi and Ors. Versus Ghulam Qadir Rather and Ors., the caveators and/or their counsel herein be heard before passing any order/direction including by way of interim nature.

UNION TERRITORY OF JAMMU & KASHMIR
DIRECTORATE OF HEALTH SERVICES KASHMIR
Health Secretariat, Bemina Bypass, Srinagar-190018

Subject: Notification of Helpline numbers of Health and Medical Education Department.

ADVISORY

It is for information of general public, UT of J&K that in case of any medical emergency, due to closure of National Highway, patients may contact 104 Toll Free Helpline Number. Besides, contact numbers of following District Officers of Health & Medical Education Department (South) are hereby notified for information of general public:

S.No.	Name	Designation	Helpline Number
1.	Dr. Khalid Parvaid	Chief Medical Officer, Anantnag. \	70062-51759
2.	Dr. Arshid Sidiqui	Medical Superintendnet, AH GMC Anantnag.	96227-30385
3.	Dr. Arshid Tak Chief	Medical Officer, Shopian	99065-69282
4.	Dr. Khalid Abass	Medical Superintendent, District Hosptial Shopian.	70064-83019
5.	Dr. Showkat Parray	Chief Medical Officer, Kulgam	94190-03380
6.	Dr. AG Raina	Medical Superintendent District Hospital Kulgam	70066-89922
7.	Dr. Shagufta Salaam	Medical Superintendent, Emergency Hospital Qazigund.	70069-42926

No. PS/DHSK/Advisory/2025/ 4498-4501/ Dated: 21/04/2025

Sd/- Director Health Services,
Kashmir.

30cm DIPK No: 648/25

باقیات

101

گردانہ حملے کی مذمت کی گئی۔وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی کی قیادت میں ریلی، پارٹی کے مرکزی دفتر نوائے صبح سے شروع ہوئی اور لالچوک میں واقع تاریخی گھنٹہ گھر کی طرف مارچ کیا۔احتجاج میں ذاتی جہت کا اضافہ کرتے ہوئے عمر عبداللہ کے فرزند ضمیر اور ظاہر عبداللہ بھی سوگوار خاندانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے مارچ میں شامل ہوئے۔احتجاج کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے کہا کہ یہ ہمارے لوگوں کی اجتماعی فریاد ہے۔ہم اس ہولناک فعل کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہیں۔اس طرح کا تشدد کشمیر کے مشکل سے جیتے ہوئے امن کو پٹڑی سے اتارنے اور اس کی سیاحت کی لائف لائن کو تباہ کرنا چاہتا ہے۔مقررین نے سیاحوں پر حملے کو انسانیت سوز جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے مہمانوں پر یہ حملہ شیطانی فعل ہے۔اس حملے کے مرتکب افراد انسان کہلانے کے لائق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نہتے شہریوں پر گولیوں کی بوچھاڑ کرکے انہیں ابدی نیند سلا دینا ایک بزدلانہ کارروائی ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔مقررین نے کہا کہ کشمیر پورے برصغیر میں امن وامان، بھائی چارے اور مذہبی رواداری کا گہوارہ رہا ہے اور یہاں کی آبادی ہمیشہ امن پسند رہی ہے۔جموں وکشمیر کے عوام نے اس واقعہ پر غمزدہ ہیں اور اس واقعہ کی مذمت اور ملامت کررہے ہیں۔اجلاس میں ایک قرارداد پیش کی گئی جس میں واقعہ کی ریٹائر جج سے تحقیقات کرکے خاطیوں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔مقررین نے کہا کہ سیاحت جموں وکشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور یہ حملے براہ راست اس شعبے سے منسلک لاکھوں عوام کی روزی روٹی پر شب خون مانے کی ایک مذموم سازش ہے۔

102

کم از کم 26 افراد ہلاک ہوئے،جن میں زیادہ تر سیاح تھے، اور کئی دیگر زخمی ہوئے۔جے کے این ایس کے مطابق بدھ کو صبح سے ہی پوری کشمیر وادی بشمول گرمائی راجدھانی سری نگر میں معمول کی زندگی مفلوج رہی،سڑکیں اور بازار سنسان دکھائی دے رہے تھے،نجی اسکول بند تھے جبکہ سرکاری تعلیمی اداروں میں حاضری بہت کم تھی۔شہر سری نگر میں زیادہ تر دکانیں،فیول اسٹیشن اور دیگر کاروباری ادارے بند رہے۔شہر بھر میں صرف اشیائے ضروریہ کی دکانیں کھلی نظر آئیں۔لوگوں نے بتایا کہ اہم شاہراہوں اور سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ بھی کم تھی،لیکن نجی گاڑیاں معمول کے مطابق چل رہی تھیں۔سرکاری عہدیداروں نے بتایا کہ وادی بھر میں پرائیویٹ اسکول بھی بند تھے،لیکن سرکاری اسکول کھلے تھے۔انہوں نے بتایا کہ کشمیر وادی کے دیگر ضلع ہیڈکوارٹروں میں بھی بند کا مکمل اثر دیکھا گیا۔وادی میں کئی مقامات پر پرامن احتجاج بھی کیا گیا، مظاہرین نے حملے کی مذمت کی۔انہوں نے معصوم لوگوں کے قتل کو روکنے کا مطالبہ کیا۔کئی سیاسی جماعتوں، سماجی مذہبی تنظیموں،تجارتی اداروں اور سول سوسائٹی کے گروپوں نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں سیاحتی مقامی پہلگام کی وادی بائسران دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کشمیر میں بند کی کال دی تھی۔حکمران نیشنل کانفرنس،پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی،پیپلز کانفرنس،اور اپنی پارٹی ان سیاسی تنظیموں میں شامل تھیں جنہوں نے حملے کے خلاف احتجاج کے لیے بند کی حمایت کی۔متحدہ مجلس علماء (متعدد مذہبی اداروں کا مشترکہ پلیٹ فارم) جس کی سربراہی حریت کانفرنس کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق کررہے ہیں،سرکاری عہدیداروں نے بتایا کہ وادی بھر میں پرائیویٹ اسکول بھی بند تھے،لیکن سرکاری اسکول کھلے تھے۔انہوں نے بتایا کہ کشمیر وادی کے دیگر ضلع ہیڈکوارٹروں میں بھی بند کا مکمل اثر دیکھا گیا۔وادی میں کئی مقامات پر پرامن احتجاج بھی کیا گیا،مظاہرین نے حملے کی مذمت کی۔انہوں نے معصوم لوگوں کے قتل کو روکنے کا مطالبہ کیا۔کئی سیاسی جماعتوں، سماجی مذہبی تنظیموں، تجارتی اداروں اور سول سوسائٹی کے گروپوں نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں سیاحتی مقامی پہلگام کی وادی بائسران دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے کشمیر میں بند کی کال دی تھی۔حکمران نیشنل کانفرنس، پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی،پیپلز کانفرنس،اور اپنی پارٹی ان سیاسی تنظیموں میں شامل تھیں جنہوں نے حملے کے خلاف احتجاج کے لیے بند کی حمایت کی۔متحدہ مجلس علماء (متعدد مذہبی اداروں کا مشترکہ پلیٹ فارم) جس کی سربراہی حریت کانفرنس کے چیئرمین میر واعظ عمر فاروق کررہے ہیں نے جموں کشمیر کے لوگوں سے بدھ کو بند کرکے اس گھناؤنے جرم کے خلاف احتجاج کرنے کی اپیل کی۔میر واعظ نے منگل کی شام کو کہا کہ متحدہ مجلس علما کے ذریعے جموں وکشمیر کی اسلامی برادری ہلاک ہونے والوں کے غمزدہ خاندانوں کی حمایت اور یکجہتی کے طور پر جموں وکشمیر کے لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ کل بند کے ذریعے اس گھناؤنے جرم کے خلاف پرامن احتجاج کریں۔کشمیر کے تجارتی اور سیاحتی اداروں بشمول کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اور کشمیر ٹریڈرز اینڈ مینوفیکچررز فیڈریشن نے بھی بند کی کال دی تھی۔متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ احترام اور یکجہتی کے طور پر، پرائیویٹ سکولز ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر نے بدھ کو جموں وکشمیر میں تمام نجی سکولوں کو بند رکھنے کا اعلان کیا۔کشمیر یونیورسٹی نے بدھ کو ہونے والے تمام امتحانات ملتوی کر دیئے۔ادھر پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے خلاف بدھ کو جموں خطہ کے کئی حصوں نے مکمل بند منایا۔حکام نے بتایا کہ جموں شہر کے علاوہ ریاسی، ادھم پور، کٹرا، کٹھوعہ اور سانبہ میں بھی بند منایا گیا۔جموں شہر کے کئی حصوں میں احتجاجی مظاہرے کئے گئے، بہت سے مظاہرین نے پاکستان مخالف نعرے لگائے۔جموں شہر میں تمام اہم بازار بند رہے،دکانات،شوروم اور دیگر تجارتی اداروں کو مقفل رکھا گیا تھا جبکہ سڑکوں پر معمول سے کم تعداد میں گاڑیاں چلتی نظر آرہی تھیں۔اس دوران مختلف سیاسی وغیر سیاسی جماعتوں کے کارکنوں نے ہلاکتوں کیخلاف احتجاج بھی کیا۔ریاسی میں سینکڑوں لوگوں نے احتجاجی مارچ کیا اور ٹائر جلائے۔معلوم ہوا کہ بند کے باعث جموں شہر میں معمولات زندگی ٹھپ ہو کر رہ گئے۔متعدد سول سوسائٹی گروپوں اور تجارتی اداروں کی طرف سے دی گئی بند کال کے جواب میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے اور سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ بند رہا۔کئی تعلیمی ادارے بند رہے اور سرکاری دفاتر میں حاضری معمول سے کم رہی۔ جموں بار ایسوسی ایشن نے بھی ہلاکتوں کے خلاف بند منایا۔جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ، وشو ہندو پریشد ، ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن، جموں بار ایسوسی ایشن، اور کانگریس سمیت کئی تنظیموں نے جموں میں مکمل بند کی کال دی تھی۔ایک پولیس افسر نے کہا، کہ جموں میں بند کے دوران صورتحال معمول پر رہی۔ خطے میں کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔انتظامیہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔حکام نے بتایا کہ پولیس قریبی رابطے میں ہے۔حکام نے بتایا کہ پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی تعیناتیاں حساس مقامات پر کی گئیں، جبکہ نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے چوکیاں قائم کی گئیں۔کہ بند کے باعث جموں شہر میں معمولات زندگی ٹھپ ہو کر رہ گئے۔متعدد سول سوسائٹی گروپوں اور تجارتی اداروں کی طرف سے دی گئی بند کال کے جواب میں دکانیں اور کاروباری ادارے بند رہے اور سڑکوں پر پبلک ٹرانسپورٹ بند رہا۔کئی تعلیمی ادارے بند رہے اور سرکاری

دفاتر میں حاضری معمول سے کم رہی۔ جموں بار ایسوسی ایشن نے بھی ہلاکتوں کے خلاف بند منایا۔جموں چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری ، وشو ہندو پریشد، ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن، جموں بار ایسوسی ایشن، اور کانگریس سمیت کئی تنظیموں نے جموں میں مکمل بند کی کال دی تھی۔ایک پولیس افسر نے کہا، کہ جموں میں بند کے دوران صورتحال معمول پر رہی۔ خطے میں کہیں سے بھی کسی ناخوشگوار واقعے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔انتظامیہ ہم آہنگی برقرار رکھنے کے لیے کمیونٹی رہنماؤں کے ساتھ قریبی رابطے میں ہے۔حکام نے بتایا کہ پولیسقریبی رابطے میں ہے۔حکام نے بتایا کہ پولیس اور نیم فوجی دستوں کی اضافی تعیناتیاں حساس مقامات پر کی گئیں،جبکہ نقل وحرکت پر نظر رکھنے کے لیے چوکیاں قائم کی گئیں۔

103

لواحقین کے لئے 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کے لئے 2 لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کے لئے ایک لاکھ روپے ایکس گریشیا امداد کا اعلان کیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا کہ جاں بحق افراد کو باوقار طریقے سے اُن کے آبائی مقامات تک پہنچانے کے لئے تمام ضروری انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔انہوں نے مزید کہا،''ہم سوگوار کنبوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ اس کٹھن وقت میں ہم اُن کے ساتھ شانہ بہ شانہ کھڑے ہیں۔''وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت کے پختہ عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا،''دہشت گردی ہمارے عزم کو توڑ نہیں سکتی۔ جب تک اس بربریت کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا نہیں دہشت گردی ہمارے عزم کو توڑ نہیں سکتی۔ جب تک اس بربریت کے ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچایا نہیں جاتا، ہم آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔'' جاتا، ہم آرام سے نہیں بیٹھیں گے۔''

104

کر کیفر کردار تک پہنچانے کو کہا۔انہوں نے سیکورٹی حکام سے کہا کہ وہ دہشت گردوں کو سنبھلنے کا کوئی موقعہ دیئے بغیر اُن کو قرار واقعی سزا دیں۔فوجی حکام نے وزیر داخلہ کو بتایا کہ معصوم سیاحوں کی ہلاکت میں ملوث دہشت گردوں کی تلاش کیلئے پہلے ہی بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا گیا ہے اور بہت جلد اُن کا سراغ لگا کر انھیں اُنکے کئے کی سزا دی جائے گی۔

105

بائسران کا دورہ کیا۔ذرائع نے کہا کہ این آئی اے ٹیم کے ارکان تحقیقات میں جموں وکشمیر پولیس کی مدد کریں گے۔ذرائع نے بتایا کہ این آئی اے کی ٹیم نے جائے واردات کا دورہ کیا اور وہاں حالات کا جائزہ لینے کے علاوہ جموں کشمیر پولیس کے افسران سے اہم معلومات حاصل کر لی۔ انہوں نے کہا کہ جموں کشمیر پولیس کو این آئی اے کی مدد مجموعی تحقیقات میں کلیدی کردار کی نشاندہی کرتی ہے، کیونکہ پاکستان میں قائم دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کی پراکسی، ریزسٹنس فرنٹ نے حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔این آئی اے کی ٹیم سے توقع ہے کہ وہ حملے کی جگہ کا مکمل جائزہ لے گی، فرانزک شواہد اکٹھے کرے گی، اور قتل عام کے ذمہ داروں کی شناخت میں مدد کرے گی۔توقع ہے کہ مرکزی انسداد دہشت گردی ایجنسی کو بہت جلد وزارت داخلہ کی طرف سے کیس سونپ دیا جائے گا۔

106

نے کہا کہ بھارت دہشت گردی کے آگے نہیں جھکے گا۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ اس وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کے مجرموں کو بخشا نہیں جائے گا۔دہشت گردانہ حملے کے کچھ گھنٹے بعد وزیر داخلہ امت شاہ وزیر اعظم مودی کی ہدایت پر بدھ کو شام دیر گئے سری نگر پہنچے اور یہاں پہنچنے کے فوراً بعد انہوں نے ایک میٹنگ طلب کی،جس میں لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا،وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ اور سینئر سیکورٹی حکام موجود تھے۔وزیر داخلہ کو پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے صورتحال سے آگاہ کیا۔بعدازاں وزیر داخلہ امت شاہ نے سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت بھی کی جس میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کے علاوہ مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔قبل ازیں بالگام میں ہونے والے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کی لاشیں یہاں لائی گئیں۔ایک اہلکار نے پہلے بتایا تھا کہ ہمیں 26 لاشیں موصول ہوئی ہیں جنہیں بدھ کی صبح (بدھ کی صبح) گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر لایا گیا تھا۔بعدازاں سبھی لاشوں کو پولیس کنٹرول روم (پی سی آر) سری نگر منتقل کیا گیا۔کم از کم 26 افراد،جن میں زیادہ تر سیاح تھے،منگل کو پہلگام کے بائسران گھاس کے میدان میں گزشتہ کئی سالوں میں کشمیر میں شہریوں پر ہونے والے بدترین دہشت گردانہ حملوں میں سے ایک میں دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے۔

107

کی واضح اور اجتماعی طور پر مذمت کی جانی چاہیے۔میٹنگ میں کشمیری عوام، سول سوسائٹی، بار اور بنچ کے ارکان اور تمام باضمیر شہریوں سے اپیل کی گئی کہ وہ اس غم کی گھڑی میں متحد ہو کر دہشت گردی کے خلاف اپنی پختہ عزم اور یکجہتی کا اظہار کریں۔

108

کی۔ابتدائی تحقیقات میں شامل ایک سیکورٹی افسر نے بتایا ہے کہ (حملے کے فوری بعد) گھبراہٹ کا عالم تھا۔ فائرنگ تھم نہیں رہی تھی۔ لوگ چیخ رہے تھے، بھاگ رہے تھے، ہر طرف خون اور خوف تھا۔ حکام کا ماننا ہے کہ حملے میں تین سے چار شدت پسند شامل تھے، جن میں سے 2 پاکستانی جبکہ باقی مقامی باشندے تھے۔ سبھی دہشت گردوں کا تعلق لشکر طیبہ نامی عسکریت پسند تنظیم اور اس کی ذیلی شاخ 'دی ریزسٹنس فرنٹ TRF' سے بتایا جا رہا ہے۔حملہ کے بعد سیکورٹی چوکس کردی گئی ہے اور حفاظتی ایجنسیز نے عوام سے حملہ آوروں کے بارے میں کسی بھی قسم کی معلومات شیئر کرنے کی اپیل کی ہے۔

109

میں متحدہ عرب امارات اور نیپال کے دو غیر ملکی اور دو مقامی شامل ہیں۔ادھر میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ بدھ کی شام وزیر اعظم مودی کی صدارت میں سلامتی سے متعلق کابینہ کمیٹی کی میٹنگ طلب کی گئی ہے،جس میں وزیر خارجہ جے شنکر، وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راجناتھ سنگھ اور مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن بھی شرکت کریں گی۔اس اہم میٹنگ میں پہلگام حملے سے پیدا شدہ صورتحال کے تناظر میں جموں وکشمیر میں دہشت گردی کا خاتمہ کرنے کیساتھ ساتھ سرحدی صورتحال اور دراندازی کے واقعات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ میں جموں وکشمیر کے حوالے سے آئندہ کی حکمت عملی اور فوری نوعیت کے اقدامات پر غور کیا جائے گا۔وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پہلگام حملے کے پیش نظر امریکہ کا اپنا سرکاری دورہ مختصر کر دیا ہے۔سیتا رمن وزیر اعظم مودی کی سربراہی میں سلامتی سے متعلق پانچ رکنی کابینہ کمیٹی کا حصہ ہیں۔

110

نے شرکت کی۔ چیف جسٹس نے اپنے بیان میں گہرے دُکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا،''ہم اس بزدلانہ حملے میں معصوم جانوں کے ضیاع پر انتہائی غمزدہ ہیں۔ اس مشکل وقت میں ہماری دعائیں اور ہمدردیاں متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہیں۔'' عدالت نے جاں بحق افراد کے احترام میں دو منٹ کی خاموشی اختیار کی۔ جج صاحبان، رجسٹری کے افسران اور عدالتی عملے نے متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

111

میں کہا کہ 23 اپریل 2025 کو،

گہرے سمندر سے ست رنگی مچھلی کی نئی قسم دریافت

مالدیپ کے پانیوں میں پائی جانے والی یہ قوسِ قزح کے رنگوں سے مزین یہ مچھلی خود سائنس کے لیے بھی نئی دریافت ہیمالدیپ: مالدیپ کے پانیوں کی گہرائی میں موجود ایک مقام 'ٹوائلائٹ زون' میں ایک بالکل نئی اور خوبصورت رنگوں سے بنی مچھلی دریافت ہوئی ہے۔ یہ عموماً سطح سے **40** تا **70** میٹر گہرائی میں رہتی ہے اور اسے مالدیپ کی زبان میں 'فنی فینما' یعنی 'گلاب کا گلابی' کا نام دیا گیا ہے کیونکہ اس پر گلابی رنگت والے کئی شیڈ ہیں جو دیگر رنگوں سمیل کر دھنک کا تاثر دیتے ہیں۔ اس کا سائنسی نام **Cirrhilabrus finifenmaa** ہے۔ اس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ اسے مالدیپ کے سائنسداں ڈاکٹر احمد نجیب نے دریافت کیا ہے جس کا احوال زوکیز نامی جرنل میں شائع ہوا ہے۔ مالدیپ کے بحری حیاتیاتی مرکز ڈاکٹر احمد نے کہا کہ ہمارے ملک میں اکثر غیر ملکی افراد ہی تحقیق کرتے ہیں لیکن اب یہ اسی ملک کے ماہر کی دریافت قرار پائی ہے۔ یہ مچھلی نوے کی دہائی میں نظر آئی تھی لیکن اس کی شناخت نہیں ہو پارہی تھی۔ پہلے سائنسداں سمجھے کہ یہ اس سے ملتی جلتی دوسری نوع **Cirrhilabrus rubrisquamis** یعنی ریڈ ویلوٹ (سرخ مخملی) ریس فش ہے۔ ریسس نسل کی مچھلیوں کا رنگ شوخ ہوتا ہے جو بچپن سے جوانی تک رنگ بدلتی رہتی ہے اور یہ مالدیپ کے ساحل سے **1000** کلومیٹر دور دیکھی گئی تھی۔ اس طرح ان دونوں مچھلیوں کے بچے یکساں ہوتے ہیں لیکن جب وہ بڑے ہوجاتے ہیں تب جا کر ان کی الگ الگ شناخت ممکن ہوسکتی ہے۔ چند ماہ قبل ایک زیرِ آب روبوٹ ڈورن سے بالغ مچھلی کو دیکھا گیا اس پر غور کیا گیا تو وہ **Cirrhilabrus rubrisquamis** سے قدرے مختلف تھی۔ اس نئی مچھلی کے نر میں شوخ کاسنی، آڑو رنگت، گلابی، نارنجی اور گہرے جامنی رنگ کے کئی شیڈ دیکھے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ یہ ایک نئی دریافت ہے لیکن اسے پالتو مچھلیوں کی صنعت سے شدید خطرات لاحق ہے۔ اپنے خوبصورت رنگوں کی وجہ سے یہ مچھلی بہت بڑی تعداد میں پکڑی اور فروخت کی جاتی ہے۔ دوسری جانب یہ مرجانی چٹانوں کے پورے نظام کو تندرست بنانے میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔

امیج اومکس: تصویروں میں پوشیدہ معلومات ڈھونڈنے کی نئی سائنس

جانوروں کی شناخت اور خصوصیات معلوم کرنے کیلیے مصنوعی ذہانت کے استعمال کا نیا طریقہ 'امیج اومکس'' کے نام سے مشہور ہورہا ہے

ورجینیا: کمپیوٹر، مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب (مشین لرننگ) جیسے شعبوں میں غیر معمولی ترقی کی بدولت حال ہی میں سائنس کی ایک نئی شاخ وجود میں آئی ہے جسے 'امیج اومکس' یا 'امیجیومکس' (**imageomics**) کا نام دیا گیا ہے۔ امیج اومکس/امیجیومکس وہ علم ہے جس میں ''مصنوعی ذہانت اور مشینی اکتساب کے مختلف طریقے استعمال کرتے ہوئے جانداروں کی تصویروں کا تجزیہ کیا جاتا ہے تاکہ ان کی منفرد ظاہری شکل و صورت (ساخت) کے علاوہ طرزِ عمل اور فطری کردار سے متعلق انفرادی و اجتماعی خصوصیات کے بارے پتا لگایا جاسکے۔'' گزشتہ چند ماہ میں امریکا کے مختلف اداروں کو کروڑوں ڈالر کی فنڈنگ دی گئی ہے تاکہ وہ امیج اومکس کو ترقی دیں اور مزید پختہ کرکے اس قابل بنائیں کہ یہ جانوروں پر تحقیق میں عملی طور پر استعمال ہوسکے۔ گزشتہ برس ستمبر میں امریکا کی 'نیشنل سائنس فاؤنڈیشن' (این ایس ایف) کی **15** ملین (ڈیڑھ کروڑ) ڈالر گرانٹ سے اوہایو اسٹیٹ یونیورسٹی میں ایک نئے 'امیج اومکس انسٹی ٹیوٹ' کا آغاز کیا گیا۔ اسی گرانٹ کے تحت چند روز قبل ورجینیا انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (ورجینیا ٹیک) سے کمپیوٹر سائنس، شماریات اور حیاتیاتی علوم (بایولاجیکل سائنسز) کے شعبوں سے بھی ماہرین کو شامل کرلیا گیا ہے۔ اس وقت دنیا بھر کے لاکھوں جانوروں کی کروڑوں تصویریں موجود ہیں جو سائنسی ماہرین، ماحول/جنگلی حیات سے دلچسپی رکھنے والے عام لوگوں اور سیاحوں کی کھینچی ہوئی ہیں۔ ڈیجیٹل فوٹوگرافی اور سوشل میڈیا میں غیر معمولی ترقی کے باعث، آج ان میں سے بیشتر تصویریں اور ویڈیوز خاصی صاف ستھری ہیں جنہیں یکجا کرکے سائنسی تحقیق میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ امیج اومکس/امیجیومکس کا مقصد بھی یہی ہے۔ مصنوعی ذہانت کی مدد سے، خودکار انداز میں تصویریں شناخت کرنے والے موجودہ کمپیوٹر پروگرامز اور الگورتھمز اس قابل نہیں کہ وہ جانوروں کی ان تصویروں سے بامعنی اور مفید معلومات، درست طور پر اخذ کرسکیں۔

کیا سادہ بلڈ ٹیسٹ سے دل کی بیماری اور ذیابیطس کی پیش گوئی ممکن ہے؟

تحقیق کے دوران خون میں چکنائیوں کی زیادہ مقدار کا ذیابیطس اور دل کی بیماری سے گہرا تعلق دیکھا گیا ہے

برلن: سویڈش اور جرمن ماہرین نے دریافت کیا ہے کہ خون میں چکنائی کی مقدار معلوم کرکے ٹائپ **2** ذیابیطس اور دل کی بیماری کے امکان کا پیشگی پتا لگایا جاسکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سویڈن میں **1991** سے **2015** تک جاری رہنے والے ایک طویل تحقیقی مطالعے میں جمع کیے گئے اعداد و شمار کا تجزیہ کرنے کے بعد دریافت کی ہے۔ تحقیق کی غرض سے اس مطالعے میں شریک **4,067** افراد کی طبی معلومات الگ کی گئیں جن کے خون میں **184** اقسام کی چکنائیوں کا تجزیہ ایک کمیتی طیف پیما (ماس اسپیکٹرومیٹر) سے کیا گیا تھا۔ یہ تمام افراد موٹاپے میں مبتلا ہونے کے علاوہ **44** سے **68** سال کے تھے۔ البتہ، مطالعہ شروع ہونے پر ان میں سے کسی کو ذیابیطس یا دل کی بیماری بھی نہیں تھی۔ آئندہ برسوں کے دوران بھی وقفے وقفے سے ان لوگوں کا تفصیلی طبی معائنہ کرکے معلومات میں اضافہ کیا جاتا رہا۔ اسی دوران مصنوعی ذہانت (اے آئی) استعمال کرتے ہوئے ایک خاص سافٹ ویئر بھی تیار کیا گیا جس کا مقصد خون میں چکنائیوں کی تناسبی مقدار کی بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کا پیشگی سراغ لگانا تھا۔ اس سافٹ ویئر کی مدد سے ان معلومات کے تجزیے سے یہ بات سامنے آئی کہ جن افراد کے خون میں مختلف چکنائیوں کا مجموعی تناسب، دیگر لوگوں کی نسبت سب سے زیادہ تھا ان میں ٹائپ **2** ذیابیطس کا خطرہ (دوسروں کے مقابلے میں) **168** فیصد زیادہ، جبکہ دل کی بیماری کا خطرہ **84** فیصد زیادہ تھا۔ جرمن ماہر، ڈاکٹر کرس لابر کے مطابق، خون میں مختلف الاقسام چکنائیوں کی مقدار سے امراضِ قلب اور ذیابیطس کی پیش گوئی مہنگے جینیاتی ٹیسٹ (جینیٹک ٹیسٹ) سے بھی بہتر طور پر کی جاسکتی ہے۔ تاہم دوسرے ماہرین اس خیال سے متفق نہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی تحقیق سے خون میں چکنائیوں کی مجموعی مقدار کو دل کی بیماری یا ذیابیطس کی وجہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ جب تک یہ بات ثابت نہ ہوجائے، تب تک ہم اس بارے میں حتمی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتے؛ اور یہ جاننے کیلیے ایک اور تفصیلی تحقیق درکار ہوگی۔ علاوہ ازیں، سویڈش مطالعے کے دوران خون میں **184** چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنے کیلیے ماس اسپیکٹرومیٹر کا استعمال کیا گیا تھا جو بذاتِ خود بہت مہنگا ہے اور صرف امیر ملکوں کی طبی تجربہ گاہوں میں ہی دستیاب ہے۔ یعنی اگر یہ ثابت ہو بھی جائے کہ خون میں چکنائیوں کی زیادہ مجموعی مقدار، تب بھی اس بنیاد پر ذیابیطس اور دل کی بیماری کی پیش گوئی کیلیے ہمیں کوئی کم خرچ اور تیز رفتار طریقہ درکار ہوگا ورنہ اس دریافت کا عملاً کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ نوٹ: یہ تحقیق ''پی ایل او ایس بائیولوجی'' کے تازہ شمارے میں آن لائن شائع ہوئی ہے۔

سرطان اور انفیکشن کے بہتر علاج میں مددگار عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی

جامعہ ہیوسٹن میں 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹر اسکوپی' کا پورا نظام جس سے سرطان اور دیگر امراض کے علاج اور تشخیص میں بہت مدد مل سکے گی

ہیوسٹن، امریکہ: دو امریکی سائنسداں انقلابی طبی عکس نگاری کی نئی ٹیکنالوجی کے آخری مرحلے میں پہنچ چکے ہیں۔ اس سے نہ صرف رائبوسوم سے پروٹین بننے کا پورا عمل سمجھا جاسکے گا بلکہ دوا سازی میں بھی مدد ملے گی۔ یہ دوائیں سرطان اور مختلف انفیکشن کے خلاف تیار کی جاسکیں گی۔ طیف نگاری (اسپیکٹرواسکوپی) کے نئے عمل میں خلیات کے مختلف مقامات پر روشنی ڈال کر اندر کا احوال معلوم کیا جاتا ہے جس میں خود خلیے کا حجم اور دیگر تفصیلات شامل ہیں۔ لیکن اس کا اہم ہدف رائبوسوم کا مطالعہ کرنا ہے۔ انسانی خلیات کے اندر رائبوسوم کا کردار بہت اہم ہوتا ہے اور انہیں پروٹین فیکٹریاں کہا جاسکتا ہے۔ لیکن رائبوسوم کو پروٹین بنانے کی ہدایات میسنجر آر این اے ملتی ہیں کیونکہ پروٹین سازی کا کوڈ آر این اے میں پایا جاتا ہے جنہیں کوڈون کہا جاتا ہے۔ اس عمل میں معمولی غلطی بھی منفی اثرات کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ شروع کردیتی ہے اور یوں پورا خلیہ تباہ و برباد ہوسکتا ہے۔ اب جامعہ ہیوسٹن میں پروفیسر شوجون ژی اور یوہونگ وینگ نے مشترکہ طور پر عکس نگاری کا نیا طریقہ بنایا ہے جسے 'سپر ریزولیوشن فورس اسپیکٹر اسکوپی' کا نام دیا گیا ہے۔ اس سے رائبوسوم سے پروٹین بننے کے عمل اور وائرس آر این اے کی مکمل کارکردگی کو دیکھا جاسکتا ہے۔ اس سے پورے حیاتیاتی نظام کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور ساتھ میں ادویاتی علاج کے اثرات جاننے میں بھی معاونت ہوگی۔ واضح رہے کہ یہ عکسی طیف نگاری کا ایک بالکل نیا طریقہ ہے جس سے سالماتی سطح کی حیاتیات کو گہرائی سے سمجھنے میں مدد ملے گی۔

جراثیم کش، کھانے اور گھل جانے والا پلاسٹک تیار

برازیل کی ڈاکٹر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے جیلاٹن پالیمر میں نینو کلے ملا کر ماحول دوست، از خود ختم ہونے والا اور جراثیم کش پلاسٹک بنایا ہے جو پیکنگ اور تھیلیوں میں استعمال ہوسکتا ہے

ساؤ پالو: اس وقت پلاسٹک پوری دنیا کے لیے ایک خوفناک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ اس تناظر میں برازیلی سائنسدانوں نے بیکٹیریا کش، از خود تلف ہونے بلکہ کھانے کے قابل پلاسٹک تیار کیا ہے۔ برازیل کی ساؤ پالو یونیورسٹی سے وابستہ پروفیسر مارسیا ریگینا ڈی مورا نے حیاتیاتی پالیمر سے یہ سبز پلاسٹک بنایا ہے جسے 'بایو پلاسٹک' بھی کہا جاسکتا ہے۔ ان کی ٹیم نے پہلے سے ہی بنائے جانے والے مویشیوں کے جیلاٹن پر مبنی پلاسٹک لیا جسے ٹائپ بی بووائن جیلاٹن بھی کہا جاتا ہے۔ یہ بے رنگ، بے بو اور بے ذائقہ پاؤڈر کی شکل میں بھی ملتا ہے۔ لیکن اس میں مضبوطی اور لچک ویسی نہیں ہوتی جو روایتی پیٹرولیم پلاسٹک میں ملتی ہے۔ ڈاکٹر مارسیا نے اس کے لیے ایک خاص قسم کا گارا یعنی نینو کلے ملایا گیا جس میں سوڈیم **Na+** بھی شامل کیا گیا۔ اس طرح پلاسٹک میں لچک اور مضبوطی بڑھی جس کی ٹینسائل اسٹرینتھ **70** میگا پاسکل تک جا پہنچی۔ لیکن اس میں سیاہ مرچ سے اخذ کردہ نینو ایملشن بھی شامل کیا تھا جس کے بعد اب پلاسٹک میں بو آگئی اور ذائقہ بھی پیدا ہوگیا۔ اس مرکب سے پلاسٹک کو ذخیرہ کرنے کی مدت بڑھ گئی۔ لیکن آخر میں معلوم ہوا کہ یہ پلاسٹک اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی مائیکروبیل خواص بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر مارسیا بہت پرامید ہے کہ یہ کم خرچ اور ماحول دوست پلاسٹک کم از کم تھیلیوں اور پیکنگ میں استعمال ہوسکتا ہے۔ اس طرح یہ روایتی پلاسٹک کے مقابلے میں بہت مؤثر ثابت ہوسکتا ہے۔ اسی تحقیقی گروہ نے کچھ تبدیلی کے بعد کھایا جانے والا حیاتیاتی پلاسٹک بھی تیار کیا ہے اس کے علاوہ بیکٹیریا دور رکھنے والے زخم پٹیاں بھی تیار کی ہیں۔

سانس لیتے تکیے کو گلے لگانے سے ڈپریشن میں کمی

پھیپھڑوں کی طرح سانس لینے والا نرم برقی تکیہ انسانوں میں تناؤ اور بے چینی کم کرسکتا ہے

جرمنی: ڈپریشن، گھبراہٹ اور بے چینی ہماری روزمرہ زندگی کا ایک حصہ بن چکی ہے۔ اور یہ کے ساتھ اب سائنسدانوں نے انسانی احساس والا تکیہ بنایا ہے جو مصنوعی طور پر سانس لیتا ہے اور اسے دھڑے سے لگانے پر عجیب سکون کا احساس ملتا ہے۔ اسے آپ گلے ملنے والا تکیہ کہہ سکتے ہیں جس میں خاص پمپ، سرکٹ اور موٹریں لگی ہیں۔ ان کی بدولت اندر کی ساخت پھیلتی اور سکڑتی ہے جس کا احساس تکیہ رکھنے والا دھڑ اور سینے پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ لیکن ریاضیاتی طور پر تیار یہ تکیہ خود آپ کو سانس کی مشق اور مراقبے میں مدد دیتا ہے۔ اس سے قبل اسی طرح آغوش میں لیے جانے والے روبوٹ اور مشینی جاندار بنائے جاتے رہے ہیں۔ اس تکیے کا مقصد بھی کسی دوا کے بغیر اکتاہٹ اور بے چینی کم کرنا ہے۔ اسی لیے جرمنی کی سارلینڈ یونیورسٹی کے ایلیس ہائنز نے اسے سائنسی اصولوں پر تیار کیا ہے۔ نمونے کے طور پر بنائے جانے والا تکیہ عین انسانی پھیپھڑے کی طرح کام کرتا ہے۔ اگلے مرحلے میں اسے **129** رضا کاروں پر آزمایا گیا جو کسی نہ کسی درجے کی اینزائٹی کے شکار تھے۔ ان میں سے بعض افراد کو کچھ دیر تکیے کو آغوش میں لینے پر کہا، ان سے سوالنامے بھروائے گئے اور پھر ایک ریاضیاتی ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ **45** افراد سے کہا گیا کہ وہ صرف **8** منٹ تک تکیے کو سینے سے لگائے اور اسے محسوس کریں۔ دوسری جانب **40** افراد کو آواز کے ذریعے رہنما مراقبہ کرایا گیا جبکہ **44** افراد نے کچھ نہیں کیا۔ تجربات سے پہلے اور بعد میں سوالنامے سے ان افراد میں بے چینی کی سطح کو ناپا گیا۔ جن افراد نے تکیے کو گلے لگایا اور مراقبہ کیا تھا، ان دونوں گروہوں نے بے چینی میں کچھ کمی کا اعتراف تو کیا لیکن جن **44** افراد کو کوئی مدد نہ دی گئی انہوں نے تو درحقیقت بے چینی میں اضافے کا اعتراف کیا۔ اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ تکیہ تھراپی عین مراقبے کی طرح ہی مؤثر اور پراثر ہے۔

گوشت خوری اور کینسر کے درمیان مزید شواہد سامنے آگئے

برطانیہ میں قریباً پانچ لاکھ افراد کے سروے سے معلوم ہوا ہے کہ زائد گوشت خوری سے کینسر کا خطرہ بڑھ سکتا ہے

آکسفورڈ: اگرچہ اس پر ایک عرصے سے بحث جاری ہے لیکن اب مزید شواہد ملے ہیں کہ زائد گوشت خوری کئی طرح کے سرطان کی وجہ بن سکتی ہے اور گوشت کم کھانے سے قریباً تمام اقسام کے سرطان سے بچاؤ ممکن ہے۔ ماضی کی بعض تحقیقات کے مطابق بہت زیادہ گوشت کھانے سے بعض اقسام کے سرطان کا خطرہ بڑھ جاتا ہے تاہم ان کی سائنسی وجوہ کی کھوج اب تک جاری ہے۔ اب جامعہ آکسفورڈ سے وابستہ ڈی فل طالبعلم کوڈی وطلنگ نے کہا ہے کہ یہ ایک بہت بڑا مطالعہ ہے جس سے عیاں ہے کہ گوشت خوری جس طرح بڑھتی جائے گی عین اسی طرح سرطان کا خطرہ بھی بڑھ سکتا ہے۔ اپنی تحقیق میں کوڈی نے زور دے کر کہا ہے کہ گوشت خور سے سن یاس کے بعد بریسٹ کینسر، بڑی آنت اور پروسٹیٹ کینسر کا خدشہ بطورِ خاص پیدا ہوتا ہے۔ اس تحقیق میں برطانوی بایو بینک میں موجود ڈیٹابیس سے **472,377** افراد کا جائزہ لیا گیا اور ایک عرصے تک ان پر نظر رکھی گئی۔ لاکھوں افراد کی اوسط عمر **40** سے **70** برس تھی اور مسلسل گیارہ برس تک ان کی طبی کیفیات کا جائزہ لیا گیا۔ **2006** سے **2010** کے درمیان ان تمام افراد کو بھرتی کیا گیا جبکہ تمام افراد کینسر سے دور اور تندرست تھے۔ ان میں سے **52** فیصد افراد نے ہفتے میں پانچ مرتبہ گوشت کی عادت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ وہ مچھلی، سرخ گوشت اور خنزیر وغیرہ کا گوشت کھانا پسند کرتے ہیں۔ **43** فیصد افراد نے صرف مچھلی کھانے کا اعتراف کیا جبکہ دس ہزار یعنی دو اعشاریہ تین فیصد افراد نے صرف سبزی کھانے کا اعتراف کیا۔ گیارہ برس بعد لگ بھگ **54,961** افراد میں کسے درجے کا کینسر دیکھا گیا۔ ان میں **5,882** کو بڑی آنت، **9,501** افراد کو پروسٹیٹ اور **7,537** خواتین کو چھاتی کا سرطان لاحق ہوا۔ اب معلوم ہوا کہ سبزیاں کھانے سے عددی طور پر سرطان کا خطرہ **14** فیصد کم ہوجاتا ہے۔ مچھلی کھانے والوں میں اس کی شرح **10** فیصد کم دیکھی گئی جبکہ زائد گوشت کھانے والوں میں کینسر کا غیر معمولی رجحان دیکھا گیا۔

انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید تھری ڈی پرنٹنگ ٹیکنالوجی

تھری ڈی بایو پرنٹنگ اور اسٹیم سیلز کے ملاپ سے، مریض کے اپنے خلیے استعمال کرتے ہوئے، زندہ انسانی گردہ تیار کیا جاسکتا ہے

بوسٹن: ہارورڈ یونیورسٹی نے تھری ڈی پرنٹنگ سے انسانی گردے ''چھاپنے'' والی جدید ٹیکنالوجی ایک مقامی کمپنی کو لائسنس پر دے دی ہے تاکہ وہ اسے تجارتی پیمانے تک پہنچا سکے۔ **2019** میں وضع کی گئی اس ٹیکنالوجی میں تھری ڈی پرنٹر سے انسانی گردے ساخت تیار کرتے دوران اس میں خلیات ساق (اسٹیم سیلز) بھی شامل کردیے جاتے ہیں۔ اس طرح ایک ایسا مصنوعی لیکن زندہ انسانی گردہ تیار ہوجاتا ہے جو مریض کے اپنے جسمانی خلیوں سے بنا ہوتا ہے۔ اسے بہ آسانی خراب گردے کی جگہ لگا کر مریض کو ڈائیلیسس کے تکلیف دہ عمل سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ واضح رہے کہ تھری ڈی پرنٹر سے زندہ خلیوں والی کسی بھی چیز کی تیاری کو ''تھری ڈی بایو پرنٹنگ'' کہا جاتا ہے جو بہت پیچیدہ اور مشکل کام ہے۔ ہارورڈ میڈیکل اسکول، بوسٹن کی پروفیسر ڈاکٹر جینفر لیوس اور ان کے ساتھیوں نے انسانی گردے کی جیتی جاگتی نقل تیار کرنے کیلیے یہ ٹیکنالوجی **2019** میں وضع کرلی تھی۔ اس میں تھری ڈی بایو پرنٹنگ کی روایتی خامیاں دور کرتے ہوئے، تجرباتی طور پر ایسے چھوٹے مصنوعی گردے تیار کیے گئے جن میں خون کی ویسی ہی فعال نالیاں موجود تھیں کہ جیسی قدرتی گردے میں ہوتی ہیں۔ تازہ ترین پیش رفت میں یہی ٹیکنالوجی ''ٹرسٹل بایو تھراپیوٹکس'' نامی کمپنی کو لائسنس پر فراہم کی گئی ہے۔

سابق کپتان عروج ممتاز نے ڈاکٹر بن کر علاج بھی کر ڈالا
افریقی کرکٹر کے دانتوں کا مسئلہ حل کر کے
اپنی پیشہ ورانہ مہارت کا بھی مظاہرہ کیا

پاکستان ویمنز ٹیم کی سابق کپتان عروج ممتاز نے افریقی کرکٹر جے پی ڈومنی کے دانتوں کا علاج کر کے پیشہ ورانہ مہارت کا بھی مظاہرہ کرڈالا۔ عروج ممتاز پاکستان کیلئے انٹرنیشنل کرکٹ کے علاوہ بطور کمنٹیٹر، پی ایس ایل میں پریزینٹر کی خدمات بھی سرانجام دے چکی ہیں۔ سابق ویمن کرکٹر 2009 ورلڈکپ میں پاکستان کی کپتان رہیں، 2020 میں میز ٹی 20 ورلڈکپ مقابلوں میں پہلی پاکستانی خاتون کمنٹیٹر بنیں جبکہ پی ایس ایل میں بطور کمنٹیٹر فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔ سابق کرکٹر عروج ممتاز پیشے کے لحاظ سے کوالیفائیڈ ڈینٹسٹ (دندان ساز) ہیں، انہیں 2024 میں ڈینٹل نیوز پرسنالٹی آف 2024 کے اعزاز سے بھی نوازا گیا تھا، جو طبی شعبے میں نمایاں خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔ عروج کی ہمہ جہت شخصیت پر مداحوں اور کرکٹ کھلاڑیوں کی طرف سے تعریفیں کی جارہی ہیں،

2025IPL: پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد بی سی سی آئی نے چار بڑے فیصلے لیے

حیدرآباد: پہلگام دہشت گردانہ حملے میں اب تک 26 افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں اور کئی زخمی ہیں جو اسپتالوں میں زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ دریں اثنا، بی سی سی آئی نے آج کے آئی پی ایل میچ کو لے کر بڑا فیصلہ کیا ہے۔ یہ میچ سن رائزرز حیدرآباد (SRH) اور ممبئی انڈینز (MI) کے درمیان حیدرآباد کے راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں شام 7:30 بجے سے کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (BCCI) نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اس میچ کے دوران پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو خراج عقیدت پیش کرے گا۔ اس المناک واقعے میں دو غیر ملکیوں سمیت 26 افراد جان کی بازی ہار گئے، جس سے ملک بھر میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ کھلاڑی اور امپائر سیاہ پٹیاں باندھیں گے۔ متاثرین کی یاد میں کھلاڑی اور امپائرز سیاہ پٹیاں باندھیں گے اور میچ سے قبل ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی جائے گی۔ اس کے علاوہ پورے میچ کے دوران کوئی بھی چیئر لیڈرز میدان میں موجود نہیں ہوگا اور نہ ہی پٹاخے نہیں برسائے جائیں گے۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد ہلاک۔ آپ کو بتا دیں کہ منگل کو جموں وکشمیر کے اننت ناگ ضلع کے پہلگام میں دہشت گردوں نے سیاحوں کو نشانہ بناتے ہوئے حملہ کیا جس میں دو غیر ملکی سیاحوں سمیت 26 افراد ہلاک جب کہ کئی دیگر سیاح زخمی ہو گئے۔ ہر کوئی اس حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کر رہا ہے۔ ویراٹ کوہلی نے بھی دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی۔ بھارتی کرکٹرز نے بھی پہلگام حملے کے متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ویراٹ کوہلی، سچن ٹنڈولکر، ہاردک پانڈیا، کے ایل راہل اور شبمن گل نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے حملے کی مذمت کی۔ ہندوستانی ٹیم کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، "میں پہلگام میں معصوم لوگوں پر دہشت گردانہ حملے سے بہت غمزدہ ہوں۔ مرنے والوں کے اہل خانہ سے میری دلی تعزیت ہے۔ میری دعا ہے کہ جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کو شانتی اور طاقت ملے اور اس ظالمانہ فعل کا انصاف ہو۔ یہ پہلا موقع نہیں ہے بھارتی کرکٹرز نے بھی پہلگام حملے کے متاثرین کے اہل خانہ کے ساتھ تعزیت اور یکجہتی کا اظہار کیا۔ ویراٹ کوہلی، سچن ٹنڈولکر، ہاردک پانڈیا، کے ایل راہل اور شبمن گل نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کے ذریعے حملے کی مذمت کی۔ ہندوستانی ٹیم کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا، "میں پہلگام میں معصوم لوگوں پر دہشت گردانہ حملے سے بہت غمزدہ ہوں۔ مرنے والوں کے اہل خانہ سے میری دلی تعزیت ہے۔ میری دعا ہے کہ جانیں گنوانے والوں کے لواحقین کو شانتی اور طاقت ملے اور اس ظالمانہ فعل کا انصاف ہو۔ یہ پہلا موقع نہیں جب بی سی سی آئی دہشت گرد حملے کے متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے کھڑا ہوا ہو، اس سے قبل 2019 میں بھی بی سی سی آئی نے پلوامہ حملے کے بعد آئی پی ایل کے 12ویں سیزن کی افتتاحی تقریب منسوخ کردی تھی

آئی پی ایل 2025 کے دوران اس ٹیم پر میچ فکسنگ کا سنگین الزام

نئی دہلی: انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے رواں 18ویں سیزن میں بڑا ہنگامہ کھڑا ہوگیا ہے۔ 2008 کی چیمپئن اور 2022 کے سیزن کی رنز اپ راجستھان رائلز ٹیم پر ا?ئی پی ایل 2025 میں میچ فکسنگ کا سنگین الزام لگایا گیا ہے۔ راجستھان رائلز 19 اپریل کو اپنے ہوم گراؤنڈ سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم، جے پور میں لکھنؤ سپر جائنٹس (ایل ایس جی) کے خلاف آخری اوور میں 9 رنز بنانے میں ناکام رہی اور میچ 2 رنز سے ہار گئی۔ اس قریبی شکست کے بعد راجستھان رائلز کی ٹیم پر راجستھان کرکٹ ایسوسی ایشن (آر سی اے) کی ایڈہاک کمیٹی کے کنوینر جیدیپ بہاری نے میچ فکسنگ کا الزام لگایا ہے۔ سری گنگا نگر سے بی جے پی ایم ایل اے اور آر سی اے کی ایڈہاک کمیٹی کے کنوینر جے دیپ بہاری نے ای ٹی وی بھارت سے بات کرتے ہوئے کہا کہ لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف راجستھان رائلز کا میچ فکس تھا۔ آخری اوور میں 9 رنز بنانا آسان ہے، وہ بھی اس وقت جب آپ کے ہاتھ میں 6 وکٹیں ہوں۔ میرا مطالبہ ہے کہ اس میچ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات ہونی چاہیے اور جو بھی رپورٹ آئے اسے منظر عام پر لایا جائے۔ آپ کو بتا دیں کہ اس میچ میں لکھنؤ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے راجستھان کو 181 رنز کا ہدف دیا تھا۔ رن کے تعاقب کے دوران ایک موقع پر، آر آر کا اسکور (156/2) تھا۔ یشسوی جیسوال اور اسٹینڈ ان کپتان ریان پراگ کریز پر تھے۔ راجستھان کو جیتنے کے لیے 18 گیندوں میں 25 رنز درکار تھے لیکن پھر لکھنؤ کے تیز گیند باز آویش خان نے جیسوال اور پراگ کو آؤٹ کردیا۔ راجستھان کو آخری اوور میں جیت کے لیے 9 رنز درکار تھے۔ لیکن، وکٹ کیپر بلے باز دھرو جریل، شمرون ہیٹمائر اور شبھم دوبے 9 رنز پر رنز بنانے میں ناکام رہے۔ راجستھان رائلز کی ٹیم اس وقت پوائنٹس ٹیبل میں 8 میچوں میں 6 ہار اور 2 جیت کے ساتھ 8ویں نمبر پر ہے۔

پی ایس ایل؛ میچ کے دوران اسکول ٹیچر کے پیپرز چیک کرنے کی ویڈیو وائرل

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10ویں ایڈیشن میں میچ کے دوران ٹیچر کے اسٹیڈیم میں پیپر چیک کرنے کی ویڈیو وائرل ہوگئی۔ گزشتہ روز پشاور زلمی کیخلاف کھیلے گئے مقابلے میں کراچی کنگز نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد محض 2 وکٹوں سے فتح سمیٹی تھی۔ میچ کے دوران کیمرے کی آنکھ نے اسکول ٹیچر کو قید کیا جو اپنے بچوں کیساتھ میچ دیکھنے کیلئے اسٹیڈیم میں موجود تھیں اور اسوقت بچوں کے پیپرز چیک کررہی تھی۔ اسکول ٹیچر کی پیپرز چیک کرنے کی ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہورہی ہے، جس پر لوگ انہیں سراہا رہے

کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کا اسپنر عثمان طارق کا
بولنگ ایکشن ٹیسٹ کرانے کا فیصلہ

ذرائع کے مطابق عثمان طارق کا ایکشن آئی سی سی سے منظور شدہ لیب سے کرایا جائیگا، عثمان طارق کا بولنگ ایکشن آئندہ چندروز میں لمز بائیومکینک لیب سے کرائے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع نے کہا کہ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز مینجمنٹ بولنگ ایکشن کلیئر ہونے تک عثمان طارق کو اسکواڈ میں برقرار رکھنا چاہتی ہے، کوئٹہ گلیڈی ایٹرز مینجمنٹ اسپنر کے کرکٹ کیریئر کو رسک میں نہیں ڈالنا چاہتی۔ ذرائع کے مطابق عثمان طارق فی الوقت ٹیلس میں کوچنگ اسٹاف کے ساتھ اپنے بولنگ ایکشن پر کام کررہے ہیں، آف اسپنر کا بولنگ ایکشن 14 اپریل کو لاہور قلندرز کیخلاف میچ کے دوران مشکوک قرار دیا گیا تھا۔ آن فیلڈ امپائر احسن رضا اور کرس براون نے عثمان طارق کا ایکشن رپورٹ کیا، قوانین کے مطابق عثمان طارق کو ٹورنامنٹ میں مزید بولنگ کی اجازت ہے۔ دوبارہ بولنگ ایکشن رپورٹ ہوا تو اسپنر کو بولنگ سے روک دیا جائیگا، عثمان طارق کا پی ایس ایل 9 میں بھی بولنگ ایکشن مشکوک قرار دیا گیا تھا۔

ملتان سلطانز کی قیمت بڑھائی تو نہیں خریدوں گا

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی سابق چیمپئین ٹیم ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے فرنچائز کو دوبارہ پیسے بڑھا کر نہ خریدنے کا عندیہ دیدیا۔ پی ایس ایل کی سابق چیمپئین اور تین بار کی رنز اپ فرنچائز ملتان سلطانز کے اونر علی ترین نے مقامی پوڈ کاسٹ کو انٹرویو دیتے ہوئے بتایا کہ فرنچائز کو دوبارہ پیسے بڑھا کر نہیں خریدوں گا بلکہ بولی میں جاؤں گا تاکہ نقصان نہ ہو، مجھے پتہ ہے کہ ٹیم کو کتنے میں خریدنا ہے، مجھ سے پہلے مالکان بھی بھاری نقصان کی وجہ سے ملتان سلطانز چھوڑ گئے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ مجھے بتائیں میں کتنا نقصان برداشت کروں؟، ملتان سلطانز کی قدر و قیمت بھی کراچی کنگز کے برابر ہے، اسی رقم میں خریدوں گا۔ علی ترین کا کہنا تھا کہ ملتان ہمارا ہوم گراؤنڈ ہے جب 3 میچز ہارے تو میں نے ٹیم سے کہا تھا پریشان نہ ہوں، ہم اپنے گھر جارہے ہیں وہاں کوئی نہیں ہرا سکتا، چیمپئین ٹیم وہی ہوتی ہے جو برے حالات میں پرفارم کرے، ملتان سلطانز نہ صرف مشکل حالات سے نکلے گی بلکہ ٹائٹل بھی جیتے گی۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی ہائپ نہیں بنی، میں نے اس کیلئے بہت کچھ کیا، پی سی بی کو بھی اپنا کام کرنا چاہیے، صرف ملتان ہی نہیں بلکہ پورا جنوبی پنجاب ہمیں سپورٹ کرتا ہے، یہاں پہنچ کر ہم نے سکھ کا سانس لیا، ہم نے کرکٹ پر بہت کام کیا ہے۔ قبل ازیں ملتان سلطانز کے مالک نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کے پی ایس ایل میں ٹیموں کے ریٹنل ماڈل پر شدید تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ ہمیں فرنچائز کے کوئی مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم سال فرنچائز اونرز ٹیموں کو اپنے پاس رکھنے کیلئے رینٹ (یعنی کرایا) ادا کرتے ہیں، اگر نہ دیں تو ہمیں کوئی مالکانہ حقوق حاصل نہیں ہیں جبکہ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کی طرح غیر ملکی سرمایہ کاری کے مواقع بھی موجود نہیں۔ دوسری جانب پی ایس ایل کے 11ویں ایڈیشن میں بورڈ کی جانب سے 2 نئی ٹیموں کو شامل کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے، جس کیلئے دعویٰ سامنے آتا تھا کہ انکے لیے خریدار بھی مل گئے ہیں تاہم ناموں اور ملکیت کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔

بابر کا دفاع؛ کیا عمر اکمل واپسی کی راہ ہموار کررہے ہیں

نے 4 اننگز میں بالترتیب 0، 1، 2 اور 46 رنز بنائے ہیں جبکہ ٹی 20 ورلڈکپ 2024، چیمپئنز ٹرافی اور

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں پشاور زلمی کے کپتان بابراعظم مسلسل ناقص فارم اور شکستوں کے باعث شدید تنقید کی زد میں ہیں۔ بابراعظم کی پشاور زلمی پوائنٹس ٹیبل پر 4 میچوں میں ایک فتح اور 3 ناکامیوں کے باعث 2 پوائنٹس کیساتھ چوتھی پوزیشن پر موجود ہے، تاہم کپتان کی ناقص پرفارمنس مسلسل موضوع بحث ہے۔ قومی ٹیم کے سابق کپتان پر بڑھتی تنقید کے درمیان عمر اکمل نے اپنے کزن کی ناقص فارم کا دفاع کرتے ہوئے انہیں مشورہ دیا کہ وہ پریشر کو نظر انداز کریں اور اپنے نیچرل گیم پر توجہ دیں، جلد فارم حاصل کرلیں گے۔ عمر اکمل نے کہا کہ ایک مشکل دور سے گزر رہا ہے لیکن وہ پاکستان کا بہترین بلے باز ہے، میری بابراعظم سے ذاتی درخواست ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ہونے والی تنقید، سب کچھ بھول کر صرف اپنی کرکٹ پر توجہ دیں۔ بابراعظم سے متعلق عمر اکمل کے بیان پر کئی صارفین کا کہنا ہے کہ وہ ٹیم میں واپسی کیلئے انکا دفاع کرکے راہ ہموار کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ دوسری جانب پی ایس ایل کے 10ویں ایڈیشن میں بابراعظم

ارشد ندیم نے بھارت کے نیرج چوپڑا کی دعوت مسترد کردی، مگر کیوں

پاکستان کے گولڈ میڈلسٹ جولین تھرو اسپیشلسٹ ارشد ندیم نے بھارت کے نیرج چوپڑا کی دعوت مسترد کردی۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق نیرج چوپڑا نے بنگلورو میں 24 مئی سے ہونے والی نیرج چوپڑا کلاسک تھرووِنگ چیمپئن شپ میں شرکت کا دعوت نامہ بھیجا تھا۔ ذرائع کے مطابق پیرس اولمپکس کے ریکارڈ ساز گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم نے اپنے حریف نیرج چوپڑا کا شکریہ ادا کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ بنگلورو کلاسک جیولین تھرو ایونٹ میں شرکت نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ سال بھر کا ٹریننگ اور ایونٹس شیڈول پہلے سے طے ہو چکا ہے۔ پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے سبب بھارت آنا ممکن نہیں، آپ کے ایونٹ کے لیے نیک خواہشات ہیں

پی ایس ایل یا آئی پی ایل؛ رمیز کی زبان پھر پھسل گئی

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی پریزینٹیشن کے دوران انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کا ذکر کرنے پر رمیز راجا پھر سوشل میڈیا پر موضوع بحث بن گئے۔ سابق چیئرمین پی سی بی رمیز راجا نے گزشتہ روز پریزینٹیشن کے دوران ایک معمولی سی غلطی کی، جس نے سوشل میڈیا پر میمز کا طوفان برپا کردیا۔ میچ کے بعد منعقد ہونیوالی پریزینٹیشن کے دوران رمیز راجا نے غلطی سے ایچ بی ایل آئی پی ایل کہہ دیا جبکہ وہ پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی کمنٹری کررہے تھے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر آئی پی ایل بمقابلہ پی ایس ایل سوشل میڈیا پر ٹرینڈ کرنے لگا جبکہ صارفین نے خوب میمز بھی بنائیں۔ ایک صارف نے مزاحیہ انداز اپناتے ہوئے لکھا کہ رمیز صاحب کا دل آئی پی ایل میں ہی رہ گیا ہے۔ دوسری جانب رمیز راجا نے اپنے بیان کو زبانی لغزش قرار دیا ہے، انکا کہنا تھا کہ پی ایس ایل کو ہی سب سے بہتر لیگ سمجھتا ہوں، ویسے دونوں لیگز کا کوئی مقابلہ نہیں ہے۔

اسلام آباد یونائیٹڈ کو 2 غیر ملکی کھلاڑیوں کی صورت میں بڑا دھچکا

اسلام آباد یونائیٹڈ کو پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے 10ویں ایڈیشن میں بڑا دھچکا لگ گیا۔ فرنچائز کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اسلام آباد یونائیٹڈ کو رواں سیزن پلیئر ڈرافٹ میں منتخب کیے گئے جنوبی افریقی بیٹر راسی وین ڈر ڈوسن اور میٹ شارٹ کی خدمات حاصل نہیں ہوں گی۔ 3 بار کی چیمپئین فرنچائز اسلام آباد یونائیٹڈ کا کہنا ہے کہ راسی وین ڈر ڈوسن اور میٹ شارٹ ذاتی وجوہات کی بنا پر لیگ کھیلنے سے قاصر ہوئے ہیں۔ جنوبی افریقی بیٹر راسی وین ڈر ڈوسن کی

رشبھ کو چنائی سپر کنگز نے اسکواڈ حصہ کیوں نہیں بنایا
وجہ سامنے آگئی

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں مسلسل ناکامی کی تصویر بنے رشبھ پنت کے بارے میں ایک اور حیران کن انکشاف سامنے آگیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق چنائی سپر کنگز (سی ایس کے) نے آئی پی ایل 2025 کے پلیئرز ڈرافٹ میں رشبھ پنت کو شامل کرنے کی دلچسپی ظاہر کی تھی لیکن کپتانی کے تنازع کی وجہ سے نہیں ہوسکا۔ رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مہندرا سنگھ دھونی نے وکٹ کیپر بیٹر رشبھ پنت سے رابطہ کیا تھا، جس پر انہوں نے کپتانی کی شرط رکھی جبکہ فرنچائز انتظامیہ انہیں بطور پلیئر اسکواڈ کا حصہ بنانا چاہتی تھی۔ فرنچائز نے رشبھ پنت کو روتوراج گیکواڑ کو کپتانی سپرد کرنے سے پہلے ٹیم میں فٹ ہونے کا موقع دینے کی بھی پیشکش کی تھیں رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ مہندرا سنگھ دھونی نے وکٹ کیپر بیٹر رشبھ پنت سے رابطہ کیا تھا، کہ مہندرا سنگھ دھونی نے وکٹ کیپر بیٹر رشبھ پنت سے رابطہ کیا تھا جس پر انہوں نے کپتانی کی شرط رکھی جبکہ فرنچائز انتظامیہ انہیں بطور پلیئر اسکواڈ کا حصہ بنانا چاہتی تھی۔ فرنچائز نے رشبھ پنت کو روتوراج گیکواڑ کو کپتانی سپرد کرنے سے پہلے ٹیم میں فٹ ہونے کا موقع دینے کی بھی پیشکش کی تھی، اس سلسلے میں چنائی سپر کنگز نے صرف 2 کھلاڑیوں کو ہی برقرار رکھا تاکہ پنت کو خریدنے کیلئے بجٹ رکھا جاسکے۔ رپورٹس میں مزید کہا گیا ہے کہ رشبھ پنت کے کپتانی کے اصرار پر فرنچائز نے مزید 3 کھلاڑیوں کو برقرار رکھا۔ مزید پڑھیں: آئی پی ایل میں میچ فکسنگ کا نیا پنڈورا باکس کھل گیا، فرنچائز پر سنگین الزامات دوسری طرف رشبھ پنت کو لکھنؤ سپر جائنٹس نے کپتانی کا عہدہ دیا لیکن انکی ٹیم آئی پی ایل 2025 میں مسلسل ناکامیوں کے بھنور میں پھنس کررہ گئی ہے۔ رپورٹس پر چنائی سپر کنگز کی انتظامیہ نے اس معاملے پر کوئی بیان جاری نہیں کیا۔

لیڈی شری رام کالج نے بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں فاتحانہ آغاز کیا

نئی دہلی، 22 اپریل:۔ لیڈی شری رام کالج اور رامجس کالج نے منگل کو پی ایس بی پی بابا دیپ سنگھ باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں اپنی مہمات کا فاتحانہ آغاز کیا۔ خواتین کے زمرے میں لیڈی شری رام کالج نے کیروڑی مال کو 28-38 سے شکست دی اور پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ لیڈی شری رام کالج کی انوی کو ملا۔ رامجس کالج نے ہنس راج کالج کو 28-39 سے شکست دی اور رامجس کالج کی انیکا پلیئر آف دی میچ بنیں۔ مردوں کے زمرے میں ہنس راج کالج نے رامجس کالج کو 40-54 سے شکست دی اور ہنسراج کالج کے انو بھو پلیئر ا?ف دی میچ قرار پائے۔ کیروڑی مال کالج نے دیال سنگھ کالج کو 51-54 سے شکست دی اور پلیئر آف دی میچ کیروڑی مال کالج کے انس رہے۔ سری گرو تیگ بہادر خالصہ کالج نے بھارت اکیڈمی کو 63-69 سے شکست دی اور فاتح ٹیم کے تمن ہڈا نے پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ حاصل کیا

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,